

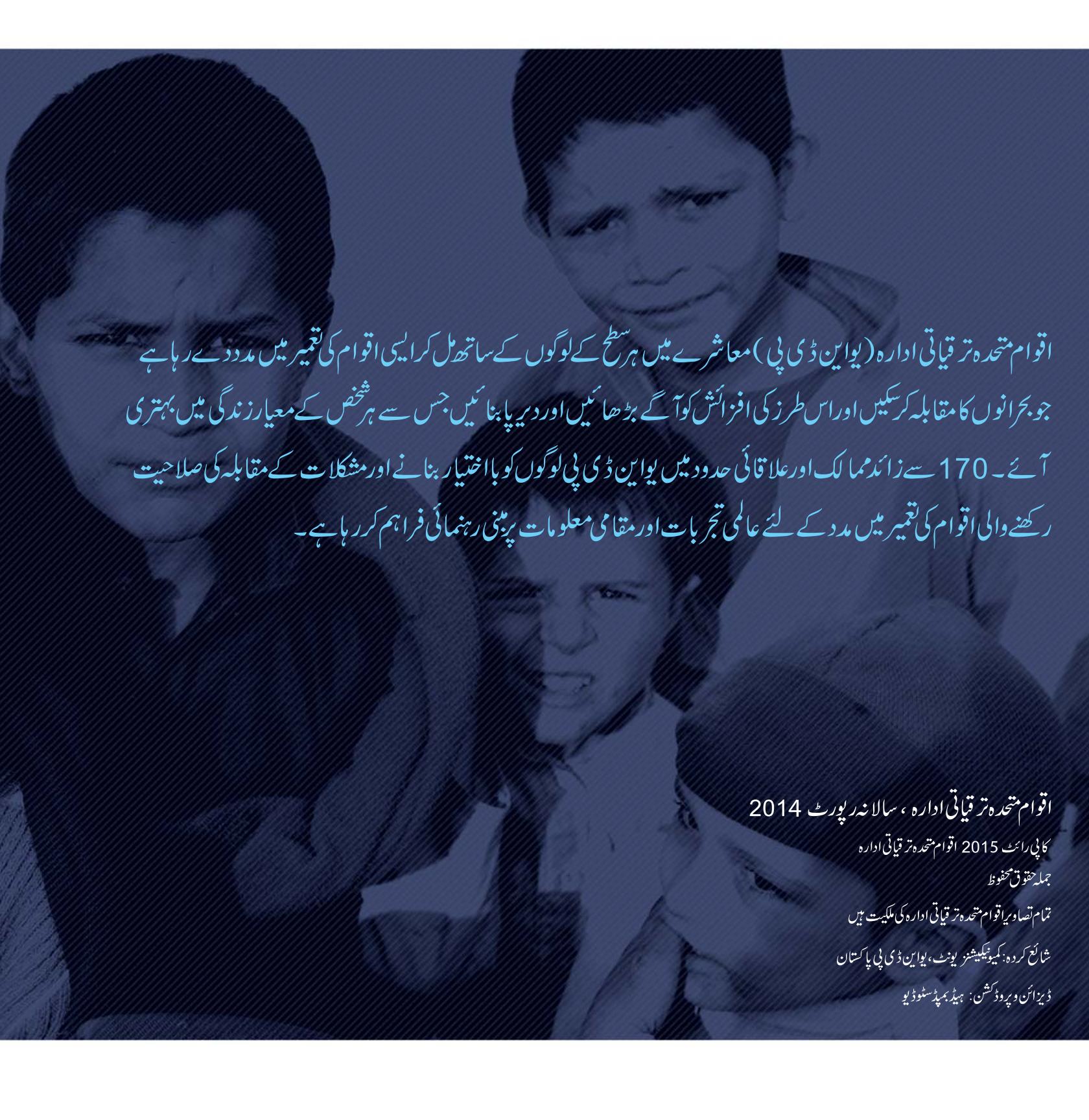


UN  
DP  
پاکستان



سالانہ رپورٹ  
**2014**

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ پاکستان



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یا این ڈی پی) معاشرے میں ہر سطح کے لوگوں کے ساتھ مل کر ایسی اقوام کی تعمیر میں مدد دے رہا ہے جو بھانوں کا مقابلہ کر سکیں اور اس طرز کی افزائش کو آگے بڑھائیں اور دیرپا بنا سیں جس سے ہر شخص کے معیار زندگی میں بہتری آئے۔ 170 سے زائد ممالک اور علاقوائی حدود میں یا این ڈی پی لوگوں کو با اختیار بنانے اور مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت رکھنے والی اقوام کی تعمیر میں مدد کے لئے عالمی تجربات اور مقامی معلومات پر بنی رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

اقوام متحده ترقیاتی ادارہ ، سالانہ رپورٹ 2014

کاپی رائٹ 2015 اقوام متحده ترقیاتی ادارہ

جملہ حقوق محفوظ

تمام تصاویر اقوام متحده ترقیاتی ادارہ کی ملکیت ہیں

شائع کردہ: کیونکی شعر یونٹ، یا این ڈی پی پاکستان

ڈیزائن و پروڈکشن: ہیلپ بی پی سٹوڈیو

## فہرست

دیباچہ	1
جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ	5
مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونٹیز کی صلاحیتوں میں بہتری ہم کہاں کام کر رہے ہیں	11
طرز زندگی آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے کے اقدامات پالیسی گفتگو میں معاونت	17
2015 کا لائچہ عمل	21
ذرائع	24
	26

## فہرست مخففین

آزاد جموں کشمیر	اے بے کے
جمهوریت، طرز حکمرانی اور انتخابات پر سماں کی تغیر	برج
ایش کیش آف پاکستان	ای سی پی
یورپی یوتیکن	ای یو
وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات	فانا
گلگت بلتستان	جی بی
کلیشیر چیلڈز سے پیدا ہونے والے سیال	جی ایل او ایف
اندرون ٹکن مکانی کرنے والے افراد	آئی ڈی پی
خیبر پختونخواہ	کے پی
اسی ڈی چیلر کام تیز کرنے کا فریم درک	ایم اے ایف
ہزار یہ ترقیاتی مقاصد	ایم ڈی جی
قوی سُنگ پرمنی اثرات کم کرنے کے لئے موزوں اقدام	این اے ایم اے
بنیشل ڈرائسر ٹینچنٹ اسٹارٹ	این ڈی ایم اے
بنیشل ڈرائسر ٹینچنٹ پلان	این ڈی ایم بی
بنیشل ہیڈ من ڈولپٹ شرپورٹ	این ایچ ڈی آر
پروٹش ڈرائسر ٹینچنٹ اسٹارٹ	پی ڈی ایم اے
والپی و محالی	آر ایچ ڈی آر
اقوام تحرہ	یوان
اقوام تحرہ ترقیاتی ادارہ	یوان ڈی پی





”اکنامک افیئر ز ڈویژن، ملک کے ترقیاتی مقاصد اور ترجیحات کے حصول میں حکومت پاکستان کے پارٹنر کے طور پر اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یوائی ڈی پی) کی اہمیت کا معترض ہے۔ ہم پاکستان بھر میں چلی سطح پر کمزور اور محروم طبقات کی بہتری میں یوائی ڈی پی کے کردار کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں پنجاب، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں حالیہ سیالاب کے متاثرین اور شانی وزیرستان ایجنسی کے آئی ڈی پیز کو امداد کی فراہمی میں ان کا فعال کردار بھی لائق تحسین ہے۔ میں حکومت پاکستان کی جانب سے سیالاب سے متاثرہ علاقوں میں ”نقضانات کے فوری تجزیہ اور بحالی کی ضروریات کے تجزیہ“ میں معاونت پر ان کا شکرگزار ہوں۔

یوائی ڈی پی، حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر ترقیاتی مشکلات کے قومی حل ملاش کرنے اور ذرائع معاش اور مشکلات کے مقابله کی صلاحیت بہتر بنانے میں مددے رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے اس اشتراک کی بدولت فعال تنائی اور خدمات کی بہتر فراہمی کا سلسلہ جاری رہے گا۔“

محمد سعید سلطھی، سیکرٹری اکنامک افیئر ز ڈویژن

# د پاچہ

سال 2014 پر نظر دوڑا کیں تو ملک بڑی مشکلات سے دوچار نظر آتا ہے لیکن اس دوران بہت سے ایسے اقدامات بھی کئے گئے جو نئے موقع اور امید پیدا کرتے ہیں۔ یوائین ڈی پی ان تمام حالات میں پاکستان کے ساتھ رہا جن میں ملک ایک طویل سیاسی بحران سے گزرا، دہشت گردی کے بے دریغ جملے ہوئے جو پشاور میں آری پلک سکول پر وحشیانہ جملے کی صورت میں اپنی انتہا پر نظر آئے، اور وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں جات (فانا) میں فوجی آپریشن کا آغاز کیا گیا جس کے باعث 96,434 خاندانوں کو قتل مکانی کرنا پڑی۔ ہم نے پنجاب اور آزاد جموں و کشمیر میں سیلاپ سمیت قدرتی آفات کا بھی سامنا کیا۔



© یوائین ڈی پی پاکستان

عزم اور محنت مشکلات کے مقابلے کے لئے ان کمیونٹیز کی صلاحیت کا منہ بولتا ثبوت ہے اور اس ملک کے لئے امید کی کرن ہے۔ ان اوصاف کی جھلک ہماری سرگرمیوں کے تمام شعبوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ مشکلات کے مقابلے کی یہ صلاحیت ہمیں نقل مکانی کرنے والے افراد اور میزبان کمیونٹیز میں بھی دیکھنے کو ملی جو اپنی زندگیوں کی تعمیر نو کے لئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ اس کا ناظراہ ہم نے کمیونٹی سٹھ پر قانونی معاونت فراہم کرنے والے کارکنوں میں کیا جو فراہمی انصاف کی تھی را ہیں نکال رہے ہیں اور ان لوگوں میں جو تباہ کن قدرتی آفات کے خطرات سے نمٹنے پر کام کر رہے ہیں۔

نوجوان اپنی کمیونٹی میں پیش پیش نظر آتے ہیں جس سے ان کے اس اہم کردار کی عکاسی ہوتی ہے جو ملک کے مستقبل میں پاکستانی نوجوانوں نے ادا کرنا ہے۔ یوائین ڈی پی اس وقت

مشکلات کے اس عالم میں صوبائی اور وفاقی حکام نے اندر وون ملک نقل مکانی کرنے والے افراد (آئی ڈی پیز) کی مدد کے لئے قابل ذکر کوششیں کیں اور فاتا کے مستقبل اور طرز حکمرانی اصلاحات پر بات چیت اور نماکرات پر آمدگی دیکھنے میں آئی جو وقت کا فوری تقاضا ہے۔ معیشت بحیثیت مجموعی کسی حد تک متحکم رہی اور بہتر طرز حکمرانی کے لئے بالخصوص صوبائی سٹھ پر متعدد اقدامات کئے گئے۔ نیشنل ایکشن پلان کے مختلف پہلوؤں پر بھر پور بحث جہاں ابھی تک جاری ہے وہیں اس پر کامل اور مسلسل عملدرآمد کے ذریعے اصلاح اور قانون کی حکمرانی کے مضبوط تر اداروں کا قیام عین ممکن ہے۔

اس سیاق و سباق میں یوائین ڈی پی پاکستان کے 2014 کے نتائج آپ کے سامنے پیش کرنا میرے لئے اعزاز کی بات ہے جو ہمارے پانچ سالہ کمٹری پروگرام کی دوسروی روپورٹ ہے۔ مقامی سٹھ پر ہم نے مشکلات، خواہ وہ انسانوں کی پیدا کی ہوئی ہوں جیسے نقل مکانی اور تشدد یا قدرتی آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی سے پیدا ہونے والی مشکلات، کے مقابلے کے لئے کمیونٹیز کی صلاحیت بہتر بنائی۔ ادارہ جاتی سٹھ پر ہم نے سرکاری حکام کے ساتھ مل کر نظام اور عمل سے متعلق پہلوؤں کو متحکم کیا اور شہریوں کو خدمات فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کی استعداد میں اضافہ کیا۔

ہماری ان سرگرمیوں کے دوران لا تعداد متناثر کن کہا بیان سامنے آئیں جن میں سے کچھ ان صفحات میں دھرا لی گئی ہیں۔ سوات، بونیر، نوشہرہ، کوئٹہ اور پشاور کے دوروں کے دوران میں مقامی قیادت کے معیار اور ان مردوں اور خواتین کو جن میں سے زیادہ تر نوجوان تھے، کوڈ کیکر خاصاً متناثر ہوا جنہوں نے اپنی کمیونٹیز کے حالات زندگی بہتر بنانے میں مدد دی۔ ان قائدین کا



پروگرام کو توسعہ دیں گے۔ ہم قانون کی حکمرانی مستحکم بنانے کے لئے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کریں گے اور ملک کو درپیش ایک بڑی مشکل پر زیادہ زور دیں گے یعنی آب و ہوا کی تبدیلی پر موثر پالیسیوں کی تشكیل اور ان پر عملدرآمد۔

ماضی کی کامیابیوں اور پاکستان کے مستقبل پر ہمارے عزم کی بنیاد ملک بھر میں موجود ان لوگوں کی انہک کوششیں ہیں جو اس وژن میں ہمارے ساتھ ہیں۔ ان میں بلوچستان، فنا، خیبر پختونخواہ اور اسلام آباد میں یو این ڈی پی ٹیم کے ارکان اور حکومت اور ترقیاتی پارٹنرز میں ہمارے وہ ساتھی شامل ہیں جنہوں نے ہمیں اپنے بھروسے اور اعتماد کا حقدار ٹھہرایا۔ میں ان کا ذاتی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنے اس یقین کا اعادہ کرتا ہوں کہ اپنی مشترک کوششوں کے ذریعے ہم پاکستانی شہریوں کے لئے ایک مضبوط، جمہوری اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کر سکتے ہیں۔



## مارک آندرے فرینشے

کنٹری ڈائریکٹر، یو این ڈی پی پاکستان

پاکستان کی آجنبذہ نیشنل ہیوسن ڈولپمنٹ روپورٹ پر کام کر رہا ہے جس میں انہی نوجوانوں کو درپیش مشکلات کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ اس روپورٹ سے حاصل ہونے والی معلومات ایک مہیز کا کام دیں گی اور نوجوانوں کے لئے تعلیم، روزگار اور سیاسی و سماجی شمولیت کے لازمی موقع پیدا کرنے میں رہنماء کردار ادا کریں گی۔

اب جبکہ صوبوں نے ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں تو یو این ڈی پی ان کی مدد بھی کر رہا ہے۔ ہمارے ماہرین حکومتی ذمہ داران کے شانہ بشانہ کام کر رہے ہیں اور انہیں درپیش مشکل کے موزوں اور درپاٹھل وضع کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔ صوبہ بلوچستان ناکافی ترقی کی وجہ سے بے پناہ مشکلات سے دوچار ہے جہاں ہم نے صوبائی حکومت کو مقامی حکومت و دیہی ترقی کے ایک نئے مکمل کے لئے ادارہ جاتی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد دی ہے۔ صوبائی افسران اور ایکشن کمیشن آف پاکستان کو دوی جانے والی ہماری مدد اور تربیت کی بدولت بلوچستان مقامی انتخابات کا ملک مکمل کرنے والا پہلا صوبہ بن چکا ہے جو مستقبل میں غربت کی کمی کے لئے انہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم نے چاروں صوبائی اسمبلیوں میں ”خواتین کے کاس“ کی مدد کے ذریعے پارلیمانوں میں خواتین کے کردار کو مستحکم بنایا۔

یو این ڈی پی کے عالمی تجربہ سے ہم نے ایک گرافندر سبق سیکھا ہے کہ سلامتی اور سیاسی استحکام جہاں اہم ترین ترجیحات ہیں وہیں پاکستان کو پیچیدہ مشکلات کا طویل مدتی نیاد پر ازالہ اسی صورت ممکن ہے کہ یہاں ادارے مستحکم ہوں، وہ اپنے بجٹ کو موزوں طریقے سے خرچ کر سکیں اور وہ خدمات فراہم کر سکیں جو ان کی ذمہ داری ہیں۔ 2013 میں ایک سے دوسری منتخب حکومت کی جانب منتقلی ایک عظیم قدم تھا لیکن جمہوریت شہریوں کے لئے تجھی مکمل طور پر بامعنی ہوتی ہے جب یہاں کی روزمرہ زندگیوں میں نمایاں تبدیلیاں اور بہتری لائے۔

لہذا 2015 میں ہم حکومت اور دیگر پارٹنرز کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے اپنے اس ایجنڈا کو آگے بڑھائیں گے۔ ہم آئی ڈی پیز کو مضبوط اور درپاٹھل کی طرف واپسی میں مدد دیں گے اور صوبہ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت کے

قابل ذکر باتیں  
2014

**58,000**

سے زائد افراد مشمول انفصال یا ہگزین سیالاں سے تھوڑتے لئے  
بندی ڈھانچے کے 89 مشدوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔

**518,000**

سے زائد افراد تقریباً 3,000 کیوینٹیشن میں بجا ہو چکے ہیں  
جن میں خاتمی کی 1,332 نیشنیں بھی شامل ہیں۔

**631,000**

سے زائد افراد جو میرجھنواہ اور بلوچستان  
میں کسی تو ادائی آپکو، کمیگروں،  
لیکی آپ کے علاوہ پرانی سیشنیں اور  
لائیم ٹھیکیں کھلایاتے ہیں 1500 سے زائد  
مشدوں سے مستفید ہوئے۔

**30,000**

سے زائد ایڈی پیز اور میزبان کیوینٹ  
روزگار کے موقع اور بہتر بجا دی خدمات بالخصوص  
پرانی اور سینی شیش کھلایات سے مستفید ہوئے۔

**5,000**

اکیلہ ناقابل کاشت اراضی  
کو قابل کاشت بنایا گیا

**70,000**

سے زائد اکرائے اراضی کے دریا پاس استعمال، باڑش  
کے پانی سے کاشت کے نئے طریقہ، زمین کے  
تحفظ اور ماٹکہ وار گیش سے مستفید ہوئے۔

**16,000**

ماخوذ دوست گھر تعمیر کئے گئے۔

**419**

لپیٹ افسران والے کاروں لوگوں  
لیکن اور جائے قومی  
کے امور پر تربیت دی گئی۔

**31,000**  
**15,000**

سے زائد افراد مشمول  
خواتین میں 580 لیکل پیڈکٹ کے ذریعے  
ان کے قانونی حقوق اور فرائض پر آگاہی پیدا کی گئی۔

**184**

ایکنشن کیش نے افسران والے کاروں شمول ملکی  
ایکنشن کوشز اور ایکنشن آفسرز، کو افسس بینا لوگی  
فارائیشن میچنپٹ، پر تربیت دی گئی۔

پالیسی گفتگو میں معاونت  
پہلی نیشنل ہیومن  
ڈولپلمینٹر رپورٹ  
پاکستان شروع کیا گیا۔

نئے سماں جیہے ڈولپلمینٹر ایڈوکیٹ،  
کے اجراء کی بدولت شعبہ ترقی کے اہم امور پر نہ پورواہی بحث کفرمغذ  
ملا۔ پارلیمنٹری شاردوں کے ذریعے متناہی طریز حکمرانی، تعلیم، قومی بحث  
اور انتخابی اصلاحات پر بات بیہت کوثر و دیکھ دیا گی اور ان پر تحریقہ اہم کیا گی۔

بعداز 2015 کے ترقیاتی ایجمنٹ اپر پاکستان بھر کے  
**24,000**

سے زائد افراد کے ساتھ مشاورت کی گئی اور ان کے خیالات  
کو فوائم مندہ کی مرکزی رپورٹ میں شامل کیا گیا۔

وزیر اعظم کی جانب سے متعارف کرائی گئی  
ایک مشترکہ کاؤنسل کی بدولت سرکاری  
اداروں میں طرز مکمل رائی کی اصلاحات کو ایک نئی قوت ملی۔





اقوام متحدة ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) انتخابات، عدالیہ اور سلامتی کے آزاد اور جوابی اقدام پر مسائل ایسے اداروں کی مدد کرتا ہے جو روایتی طور پر محروم طبقات سمیت تمام پاکستانیوں کی نمائندگی اور ان کی خدمت کرتے ہیں۔

## جمهوری طرز حکمرانی کا فروع



© یوائین ڈی پی پاکستان

# 50,000

سے زائد افراد کو 32 اخراج کے دلکشی علاقوں میں 450 سطحی تحریک پروٹکشنز کے ذریعے سماجی شعرواگاہی کی تربیت فراہم کی گئی۔

پہلا صوبہ ہن گیا۔

یوائین ڈی پی نے پاکستان میں بڑی تعداد میں موجود نوجوانوں میں شعرواگاہی پیدا کرنے کے لئے ایک بھرپور بحث کو فروغ دیا اور اس سلسلے میں شعرواگاہی کے ایک قومی پروگرام کی تنشیل کے لئے ایک مہم چلائی۔ یہ پروگرام آنے والے سالوں میں ایک ذمدار فرد کے طور پر سماجی زندگی میں حصہ لینے کے لئے بہتر معلومات حاصل کرنے پر شہریوں کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

یوائین ڈی پی کی مدد سے 2014ء میں پاکستان کے جمہوری اداروں کو بہتر شمولیت پرمنی اور عموم کے سامنے جو ابادہ بنانے کی کوششیں کی گئیں۔ 2013ء کے انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں اپنے اشتراک عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے ہم نے 2014ء میں بھی ایکشن کمیشن کی مدد کا سلسہلہ جاری رکھا۔ اس سلسلے میں انتخابی عمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات کا تجزیہ کیا گیا، انتخابی اصلاحات پر ایڈوکیٹی کی گئی اور محروم دینی طبقات میں شعرواگاہی پیدا کرنے پر بحث کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

ہم نے مستقبل کے انتخابات کے سلسلے میں انتظامات اور منصوبہ بندی کو بہتر بنانے کے لئے ایکشن کمیشن کی ادارہ جاتی استعداد بہتر بنانے میں مدد دی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ہم نے سول سوسائٹی، تدریسی حلقوں، خواتین اور نوجوانوں کے لئے ہر صوبے میں انتخابی اصلاحات پر مباحثے کرائے، اور ائے عامہ کا ایک ملک گیر سروے کیا۔ ہم نے انتخابی عمل میں پیش پیش ایکشن کمیشن افسران و اہلکاروں کی تربیت کے لئے خصوصی BRIDGE ماڈیولز (جمہوریت، Building Resources in Democracy) اور انتخابات پر مسائل کی تحریک،

# 184

ایکشن کمیشن افسران و اہلکاروں بیشول ضلعی ایکشن میشنز اور ایکشن آفیسرز، کو ”افس میکنالوجی فاراکشن میجنٹ“ پر تربیت دی گئی۔

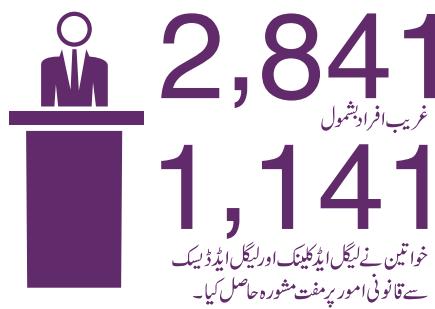
Governance and Elections

# 52

ایکشن کمیشن افسران و اہلکاروں کو خصوصی طور پر تیار کئے گئے ”BRIDGE“ سریتی ماڈیولز کے ذریعے تربیت دی گئی۔ یوائین ڈی پی کی مدد سے یہ بلدیاتی انتخابات کی منصوبہ بندی اور انعقاد کرنے والا



معاشرے میں قانون کی حکمرانی تھی قائم ہو سکتی ہے جب ترقی کا عامل دیر پا اور مساویانہ ہو۔ خیرپختونخواہ حکومت، ہلینڈ اور سوئٹر لینڈ کے ادارہ برائے ترقی و تعاون کے ساتھ مل کر ہم نے صوبے کے 11 اضلاع میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ ہم نے انصاف تک رسائی بہتر بنانے کے لئے تازات کے تصفیہ کے نظموں، باریسوی ایشنز کے ذریعے کمزور افراد کے لئے قانونی معاونت اور قانونی خدمات اور لیکل ایڈیکٹ کی صورت میں مدد دی۔ فراہم کی جانے والی خدمات میں بہتری لانے کے لئے ہم نے عدیلی کی سہولیات اور کام کرنے کے حالات کو بہتر بنایا اور صوبے کے عدالتی نظام کو تحفظ بانے کے لئے خیرپختونخواہ جوڑیش اکیڈمی کے ذریعے باقاعدہ تربیتی پروگرام تشكیل دیئے۔ یوائین ڈی پی نے صوبہ خیرپختونخواہ کے ضلع مالاکنڈ میں کینوٹ پولیسٹک کے ذریعے پولیس پر شہریوں کا اعتماد برقرار رکھانے کے لئے اپنی کوششوں کا سلسہ لچکا۔ اس پروگرام کے تحت فراہمی انصاف کے مطالبات وصول کرنے، انہیں باقاعدہ شکل دینے اور متعلقہ حکام تک پہنچانے اور انصاف فراہم کرنے والوں اور اس سے مستفید ہونے والوں کے درمیان مضبوط تر روابط پیدا کرنے کے لئے کیونٹری کو براہ راست طور پر ساتھ ملایا گیا۔



ہم شمولیت پرمنی و فاقہ نظام کے استحکام میں حکومت پاکستان کی قیادت میں کام کر رہے ہیں۔ 2014 میں ہم نے گلگت بلتستان لوکل گورننسٹ ایکٹ 2014 کو تتمی شکل دینے میں مدد دی جبکہ بلوچستان میں ہم نے صوبائی بجٹ پر پالیسی سازوں، سول سوسائٹی اور تدریسی حلقوں کے درمیان مشاورت کا اہتمام کیا۔ اس کے نتیجے میں سامنے آنے والی 15 میں سے 9 سفارشات بلوچستان کے صوبائی بجٹ میں شامل کی گئیں۔



④ یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ غنیمات

دنیا بھر میں پالیسی سازوں پر اعتماد و بن بند کم ہو رہا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر ہم نے قومی اور صوبائی دونوں اسٹبلیوں کے ساتھ مل کر کام کیا تاکہ پاکستانی عوام کے نمائندوں کی حیثیت سے کام

کرنے کے لئے ان کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔ پارلیمانی فیصلوں پر ایک بھرپور اور

معلومات پرمنی بحث کو فروغ دینے کے لئے ہم نے سینیٹ کے لئے ایک ”ڈیجیٹل بلڈریکنگ سسٹم“ اور قومی اسٹبلی کے ارکان کے لئے

سوالات جمع کرنے کا ایک خودکار نظام تشكیل دیا۔ ہم نے سینیٹ کا ایک نیا تھنک ٹینک تشكیل دینے میں مدد دی جو معلومات پرمنی فیصلہ سازی کو فروغ دے گا۔ یوائین ڈی پی کی مدد سے پارلیمان میں خواتین کی آواز بہتر بنانے کے لئے چاروں صوبائی

اسٹبلیوں میں خواتین کے کاکس (Women's Caucus) قائم کئے گئے۔

یوائین ڈی پی نے 2014 میں پہلی ”قومی پارلیمانی ایم ڈی جیز کا نفرنس“ کا اہتمام کیا جس میں قومی اور صوبائی اسٹبلیوں کے تمام ارکان بیٹھا ہوئے اور انہوں نے ان مقاصد کے حصول کے لئے اپنے عزم کی تجدید کی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ قانون ساز اداروں کے ارکان ایم ڈی جیز پر بات چیت کے لئے ایگریڈیٹ برابری کے نمائندوں کے ساتھ مل کر بیٹھے۔ اس بے مثال مبارکہ کی بدولت قانون ساز اداروں کے

ارکان نے 2015 کے لئے ایک عملی منصوبہ کو تتمی شکل دی۔



شکار، بشمول محققین، ماہرین تعلیم،  
صحابوں اور قانون ساز اداروں کے ارکان  
نے پہلی ”قومی ایم ڈی جیز کا نفرنس“ میں ملکی ترقی کے  
امور اور بعد ازاں 2015 کے ایجمنٹ اپ بیتاولہ خیالات کیا۔

دیگر نے سینیٹ کا ایک نیا تھنک ٹینک تشكیل دینے میں مدد دی جو معلومات پرمنی فیصلہ سازی کو فروغ دے گا۔ یوائین ڈی پی کی مدد سے پارلیمان میں خواتین کی آواز بہتر بنانے کے لئے چاروں صوبائی اسٹبلیوں میں خواتین کے کاکس (Women's Caucus) قائم کئے گئے۔

یوائین ڈی پی نے 2014 میں پہلی ”قومی پارلیمانی ایم ڈی جیز کا نفرنس“ کا اہتمام کیا جس میں قومی اور صوبائی اسٹبلیوں کے تمام ارکان بیٹھا ہوئے اور انہوں نے ان مقاصد کے حصول کے لئے اپنے عزم کی تجدید کی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ قانون ساز اداروں کے ارکان ایم ڈی جیز پر بات چیت کے لئے ایگریڈیٹ برابری کے نمائندوں کے ساتھ مل کر بیٹھے۔ اس بے مثال مبارکہ کی بدولت قانون ساز اداروں کے

ارکان نے 2015 کے لئے ایک عملی منصوبہ کو تتمی شکل دی۔



ہم نے جو جانی اقسام پر مکمل اور آزاد اجتماعی، عدالتی اور سکیورٹی اداروں کی تشكیل میں مدد و دعی جو روايتی طور پر بحروف طبقات سمیت تمام پاکستانیوں کی نمائندگی اور خدمت کرتے ہیں۔ یوائین ڈی پی نے سماجی شعرو ردا آگاہی کے قومی پروگرام کی تشكیل کے لئے چلانگی ایک ہم کے ذریعے سماجی تعلیم پر ایک بھرپور بحث کو فرود دیا۔ دیہی علاقوں میں 450 سڑکیت تھیں پر وکٹشناز کے ذریعے 32 اصلاح میں 50,000 زائد افراد میں سماجی شعرو ردا آگاہی کو ہتھ بناایا گیا۔

© یوائین ڈی پی پاکستان / طور مخان





## خواتین کے تحمل الفہرست کی ایں ایں

صوبہ خیبر پختونخواہ ایک طبیل عرصے

سے انسانوں کے پیدا کئے ہوئے اور قدرتی دونوں طرح کے جوانوں کے

خلاف برس پیکار ہے۔ تقریباً سبھی سماجی اشاریوں کے اعتبار سے خواتین مردوں سے پیچھے نظر آتی ہیں۔

قانون کی حکمرانی اور انصاف کے نظام سب کی رسمائی میں نہیں ہیں جن میں غربہ اور محروم طبقات کے علاوہ

خواتین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کوئے حالات میں خواتین وکالہ کی ایک نئی خواتین کے لئے انصاف کی نئی

راہیں نکال رہی ہے۔ 28 سالہ ایمیز بھی ان میں سے ایک ہیں۔ ان کی پیدائش اور پورش ضلع مالاکندہ میں ہوئی اور پوری زندگی

وہ بھی دیکھتی رہی ہیں کہ خواتین کو انصاف سے محروم رکھا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ”میرے علاقوں کی خواتین گھر میتوشد دکھکار ہیں والداؤ را پسے

شوہر کے ہاتھوں بے پناہ اذیتی اٹھاتی ہیں۔ انہیں قانون کے تحت حاصل اپنے حقوق تک کوئی رسائی یا رہنمائی نہیں ملتی۔“

ان انسوں ناک حالات کو دیکھ کر ایمیز بھتھ قانون کی تعلیم حاصل کرنے کی طرف مائل ہوئیں اور یوain ڈی پی کی بدولت آج انہیں

وکیل کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا ہے تو وہ دور افتابہ علاقوں کی خواتین میں انصاف تک رسائی پر آگاہی پیدا کر رہی ہیں۔ خیبر پختونخواہ

حکومت، ہائیکورٹ اور سومنٹر لینڈ کے ادارہ برائے ترقی و تعاون کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے یوain ڈی پی کی میونٹ اور اداووں کی سطح پر مختلف اقدامات کے

ذریعے قانون کی حکمرانی کو مستحکم بنانے ہے۔ ”قانون کی حکمرانی میں معاونت کے منصوبہ“ کا آغاز خیبر پختونخواہ کے مالاکندہ ریجن کے سات اضلاع میں کیا

گیا اور اب تک اسے مزید چار اضلاع میں توسعہ دی جا چکی ہے۔

یہ پراجیکٹ تنازعات کے تصفیہ کے مقابل نظاموں کو فروغ دیتا ہے اور شہریوں کو انصاف تک رسائی میں مدد دیتا ہے۔ اس کے تحت

بار ایسوسی ایشنز اور ایمیز بھلک ایڈمکنک کے ذریعے محروم اور کمزور طبقات کو وکالہ کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔

ایمیز بھکی طرح کئی خاتون وکالہ کو نظام انصاف تک رسائی میں کمزور خواتین کی مدد دینے پر تربیت دی گئی۔

لیگل ایمیٹھ کی رکن کی حیثیت سے ایمیز بھکی خواتین کی ساتھی خواتین با قاعدگی کے ساتھ درود راز

علاقوں کے دورے کرتی ہیں اور خواتین کے لئے لیگل ایمیٹھ کی کاتی ہیں۔

ایمیز بھکی تھی ہیں کہ ”ایسے ہی ایک

لیگل ایمیٹھ کے دوران ایک

انتہائی قدامت پرند خاندان

کی ایک خاتون نے طلاق پر

مشورے کے لئے مجھ سے رابط کیا۔ میں نے انہیں ان کے حقوق کے بارے میں بتایا اور شہر

کے وکل تک پہنچنے میں ان کی مدد کی۔ انہوں نے قانونی طریقے سے طلاق حاصل کی اور آج وہ خوبی

وکالات کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔“ ایمیز بھکی کیسی کہنا ہے کہ ”ایک وکیل کی حیثیت سے گریلو

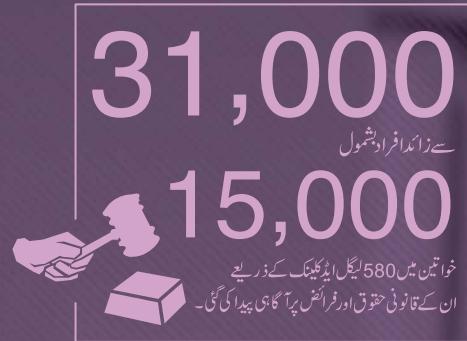
نشدہ کے مسائل اور وراحت کے حقوق پر خواتین کی مدد کر کے مجھے دلی طہیتان ملتا ہے۔

ان کے نزدیک ہم انصاف تک

رسائی کا واحد راست ہیں۔“

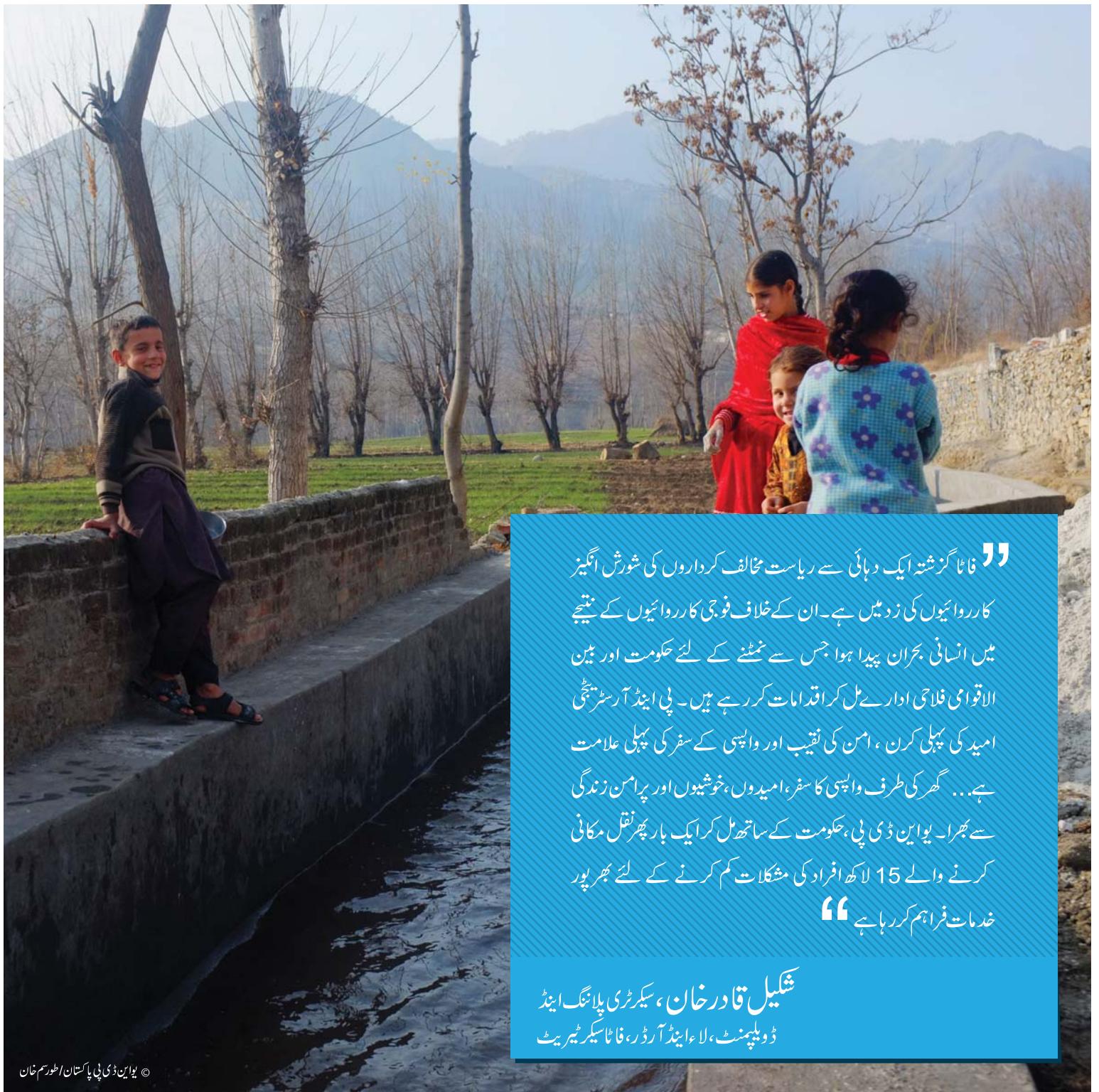
## جمهوری طرز حکمرانی کا فروع

پنجاب، نیبیر پکتو نخواہ، بلوچستان  
اور گلگت بلتستان کے 11 ایم فن  
طالبہ کو فیڈر رزم فیلوشپ دی گئیں۔



خواتین و کاء کو سازگار  
ما جل فراہم کرنے کے  
لئے خواتین کے لئے  
مخصوص دوبارہ تمیز کئے گئے۔



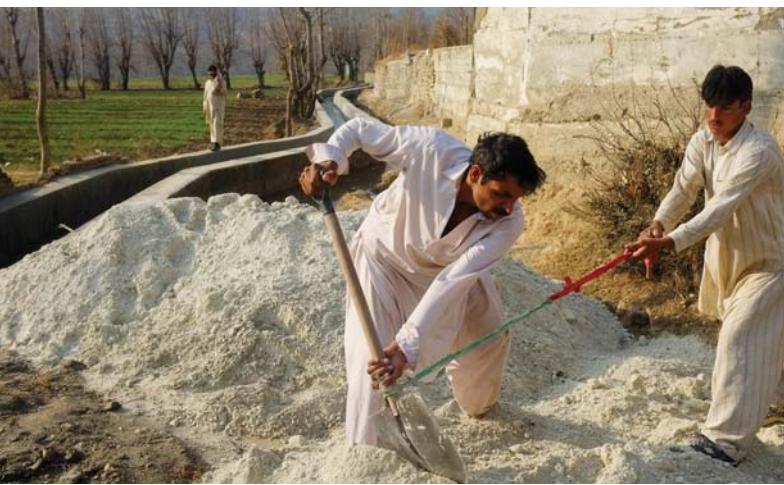


” فالا گز شتہ ایک دہائی سے ریاست مخالف کرداروں کی شورش انگیز کارروائیوں کی زدیں ہے۔ ان کے خلاف فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں انسانی بحران پیدا ہوا جس سے نمٹنے کے لئے حکومت اور یونیورسٹی اسلامی فلاحی ادارے مل کر اقدامات کر رہے ہیں۔ پی اینڈ آر سٹریٹجی امید کی پہلی کرن، امن کی نیقیب اور واپسی کے سفر کی پہلی علامت ہے... گھر کی طرف واپسی کا سفر، امیدوں، خوشیوں اور پر امن زندگی سے بھرا۔ یو این ڈی پی، حکومت کے ساتھ مل کر ایک بار پھر نقل مکانی کرنے والے 15 لاکھ افراد کی مشکلات کم کرنے کے لئے بھرپور خدمات فراہم کر رہا ہے ”

شکیل قادر خان، سیکرٹری پلنگ اینڈ ڈولپمنٹ، لاء اینڈ آر ڈر، فالا سیکرٹریٹ

## مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونٹری صلاحیتوں میں بہتری

ہم پاکستان بھر میں کمیونٹری کو درپیش دو طرح کے خطرات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد دے رہے ہیں۔ ہم تازع اور نقل مکانی سے متاثرہ افراد کو مضبوط تر کمیونٹری تعمیر نو میں مدد دے رہے ہیں اور اس بات کو تین بارہ ہے ہیں کہ جو لوگ قادر تر آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے خطرات سے دوچار ہیں وہ ان خطرات کے مقابلے کی اثاثات کم کرنے کی منصوبہ بنندی کریں اور ان پر کام کریں۔



© یوائین ڈی پی پاکستان / طور سخان

بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سماجی خدمات کی فراہمی میں ان بستیوں کی خواتین تغییروں کو آگے آنے میں مدد دی۔

فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے کمیونٹی ارکان کی صلاحیتیں مستحکم بنانے کے لئے ہم نے یورپی یونین، جاپان اور ایاض پیش فذ کے ساتھ کرام کرام کرتے ہوئے کمیونٹی مجہنت اور موثر قیادت پر تربیت فراہم کی جس میں ریکارڈ مرتب کرنا، مالی امور کی انجام دہی، صنف و انسانی حقوق اور آفات کے خطرات میں کمی جیسے موضوعات شامل تھے۔ ان ہمارتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے کمیونٹی تغییروں نے "شمی تو ناتی، آپشاشی، گلیاں پختہ کرنے اور نکاسی آب کے 700 سے زائد پراجیکٹس کے لئے اور پانی، سینی ٹیشن، صحت اور تغییم جیسی سہولیات مستحکم بنانے کے 800 سے زائد پراجیکٹس کے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کیا۔ تغیر پختو نخواہ اور بلوچستان میں ان پراجیکٹس سے 631,000 سے زائد افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

سعودی فڈر فالپمنٹ کی مالی مدد سے 2014 میں ہم نے تازع کا شکار ضلع سوات میں بنیادی ڈھانچے کی اہم سہولیات کی بحالی میں مدد دی اور رابطہ سڑکوں، نکاسی آب، گلوؤں، پلوؤں اور گلیوں کی 53 سکیموں پر کام کیا۔ اس قسم سے، سکولوں اور ہسپتاں کو تک آسان رسانی میسر ہوئی جو لوگوں کو آپس میں ملانے اور معاشت کی دیر پا بھالی کے لئے ایک بنیادی شرط ہے۔

2014 میں ایک فوجی آپریشن کے نتیجے میں فٹاٹ کے ہزاروں افراد کو پانچ گھنٹہ ناپڑا۔ سال کے آخر تک نقل مکانی کرنے والوں کی تعداد 300,000 خاندانوں تک پہنچ چکی تھی۔ سو سوئر لینڈ اور جرمی کی حکومتوں کی مدد سے ہم نے خیر پختو نخواہ حکومت سے ساتھ مل کر اس بات کو تین بنانے کے لئے کام کیا کہ آئی ڈی پیز اور صوبہ خیر پختو نخواہ میں انہیں پناہ دینے والی کمیونٹری اس بحران کا مقابلہ کر سکیں اور مضبوط تر کمیونٹری تعمیر کر سکیں۔

**30,000**



ہم بحران کے دوران فلاحی امداد کی فراہمی سے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے یہ تین بنانے میں مدد دے رہے ہیں کہ یہ لوگ اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں۔ تشدد، تازع اور نقل پانی اور سینی ٹیشن سہولیات سے مستفید ہوئے۔ مکانی کی وجہ سے پیدا ہونے والے خطرات کے ازالہ میں مدد کے لئے ہم سماجی بھیتی کو

فروغ دیتے ہیں اور ان لوگوں کو اپنی زندگیوں اور ذرائع معاش کی بحالی اور تعمیر نو میں مدد دیتے ہیں۔ صوبہ خیر پختو نخواہ میں، ہم نے پرانش ڈی اسٹری ٹیکنیکل اکھاری (پی ڈی ایم اے) کے ساتھ مل کر آئی ڈی پیز اور میزبان کمیونٹری کے لئے پانی اور سینی ٹیشن سہولیات کی فراہمی، کاروباری صلاحیتوں میں بہتری، روزگار کے موقع پیدا کرنے پر کام کیا۔ روزگار کے موقع پیدا کرنے اور بنیادی سہولیات بالخصوص سب کے لئے پانی اور سینی ٹیشن سہولیات بہتر بنانے کے لئے ہمارے پروگرام سے 30,000 سے زائد افراد مستفید ہوئے۔ بحران جب ختم ہوتا ہے تو کمیونٹری کو اپنی بکھری زندگیوں اور ذرائع معاش کی تعمیر نو کے لئے مدد اور محتاط منصوبہ بنندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم نے فاتا سیکرٹیٹ کو "دیر واپسی" اور بھالی کی حکمت عملی، کی تشكیل کے ذریعے اس بات کو تین بنانے میں مدد دی کہ آئی ڈی پیز جب اپنے گھروں کو واپس جائیں تو وہ ایک معافون اور سازگار ماحول میں اپنی زندگیوں اور ذرائع معاش کی تعمیر نو کر سکیں جہاں بنیادی ڈھانچے بحال ہو اور جہاں انہیں عمدہ طرز بھاری اور امن و امان پر من صورت حال میسر ہو۔

یوائین ڈی پی کو اس بات کا مکمل اداک ہے کہ ہماری سرگرمیوں کا انحصار مدد حاصل کرنے والی کمیونٹری کی شمولیت پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مقامی ضروریات پر فیصلوں میں ہم ان پانچ لاکھ سے زائد افراد کو مرکزی حیثیت دیتے ہیں۔ ایسے علاقوں میں جہاں خواتین شاذ و نادر عوامی زندگی میں حصہ لیتی ہیں، ہم نے



کرنے کی صلاحیت حاصل کیں۔ ہم نے انہیں خطرات کے نقشہ تیار کرنے اور تیاری و جوابی اقدامات کی منصوبہ بندی پر تربیت دی اور طرز زندگی ان کے مطابق ڈھالنے اور جوابی اقدامات کرنے پر ان کے اپنے طے کئے ہوئے طریقوں میں مددوی۔ کمیونٹی گروہوں کو ابتدائی طبی امداد اور تلاش و بحالی کی تربیت دی گئی اور آفات سے نمٹنے کے لئے ہنگامی جوابی فورس کی تشكیل کے لئے لیس کیا۔ نیتیجاً مقامی مردوں اور خواتین میں ایسے فعل قائدین تیار کئے گئے جو ہنگامی امداد کے لئے محض پر ورنی حمایت پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی کمیونٹیز کو خود تحفظ فراہم کر سکیں۔

گلگت اور چڑال کے اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں گلکشیر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالب کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ یو این ڈی پی نے حکومت پاکستان اور اڈا پیشمن فنڈ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے اس ماحولیاتی خطرے کو کم کیا۔ 2014 میں ہم نے ڈسٹرکٹ ڈیزائنر ایجنسی ریپورٹ میں اور سرکاری حکوموں کو مٹھام بنایا، انتہائی متاثرہ وادیوں (بگروٹ اور بندوگلوں) میں خطرات میں کمی کے منصوبے تیار کرنے میں مددوی اور گلکشیر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالب کی نگرانی کے نظام بہتر بنائے۔ ان وادیوں میں موسم پر نظر کھنھے والے ادارے بنائے گئے اور کمیونٹی رضا کاروں کو تربیت دی گئی جو اب باقاعدگی کے ساتھ ڈیا درج کرتے ہیں اور اس کا تجزیہ کرتے ہیں۔

آفات کی صورت میں موثر جوابی اقدام کا انحصار بروقت معلومات پر ہوتا ہے۔ 2014 میں ہم نے ملکہ موسیماں پاکستان کے ساتھ مل کر 2014 کے موسم برسات کے دوران دورافتادہ اور پر بیچ علاقوں میں ایف ایم ریڈ یو پرنٹری پیغامات کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے بروقت انتباہ کے نظام تشكیل دیے اور ان کا فیلڈ ٹریننگ کیا۔



آفات میں کمی کے لئے یو این ڈی پی کی حکمت عملی، قومی پالیسی اور نیشنل ڈیزائنر میجنمنٹ پلان (این ڈی ایم پی) کے میں ہم آہنگ ہے۔ 2014 میں ہم نے نیشنل ڈیزائنر میجنمنٹ اخراجی (این ڈی ایم اے) کو این ڈی ایم پی اپلی میشن یونٹ قائم کرنے میں مددوی جو اس منصوبے پر عملدرآمد کی نگرانی کرتا ہے، یا ہمیں رابطہ کو بہتر بناتا ہے اور میں الاقوامی ترقیاتی پائززر سے فنڈز کے حصول پر کام کرتا ہے۔ این ڈی ایم اے کے ساتھ مل کر ہم نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیزائنر میجنمنٹ چلا رہے ہیں جو افغانستان والہ کاروں کو آفات سے نمٹنے کے امور پر تربیت دیتا ہے۔

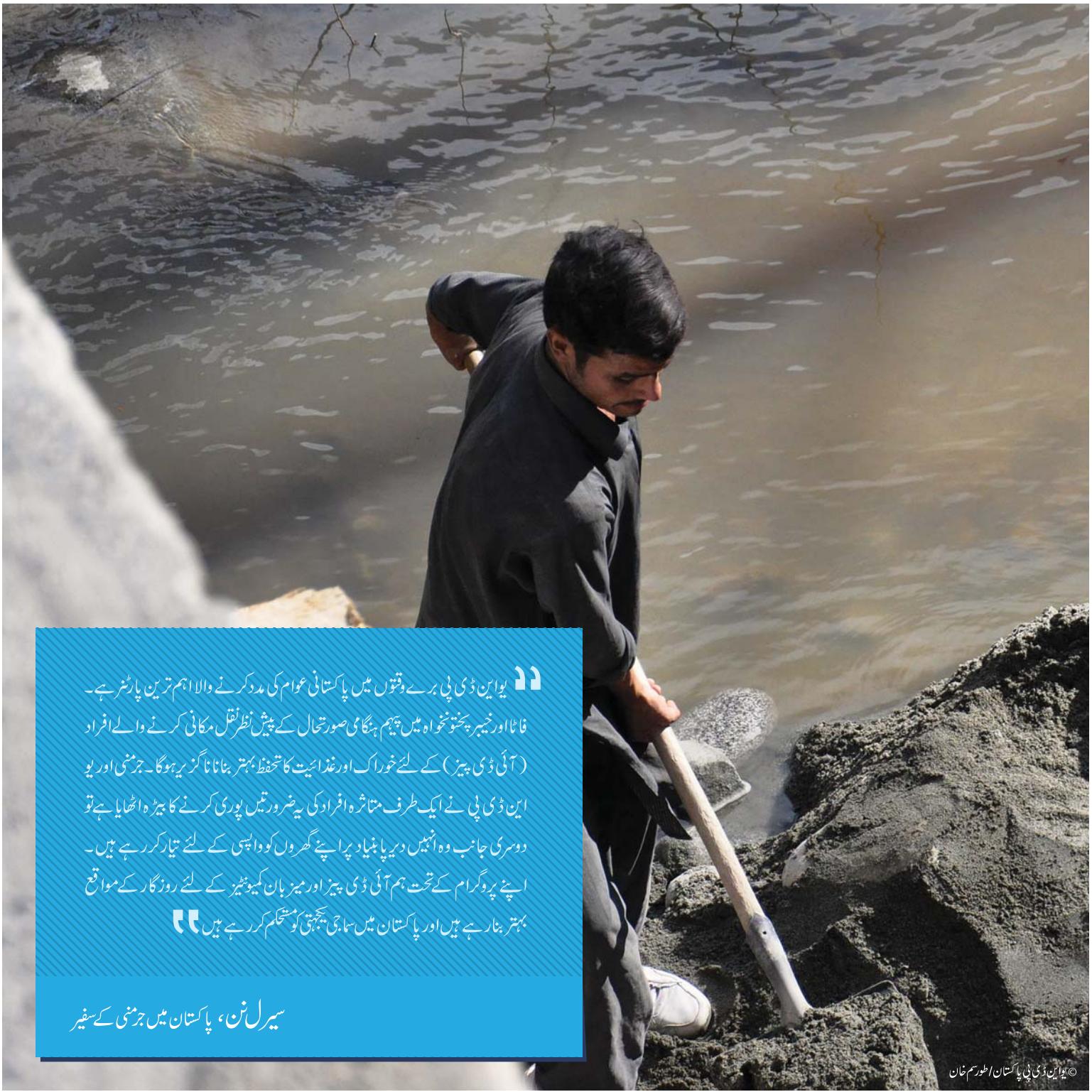


© یو این ڈی پی پاکستان / طور سلم خان

روزگار کے موقع پیدا کرنے اور مقامی مجیشوں کو بہتر بنانے میں مدد دیتے کے لئے ہم نے 4,210 مردوں اور عورتوں کو کافی غور و خوض کے بعد منتخب کی گئی مفید مہارتوں پر تربیت دی۔ ان مہارتوں میں ترکھان، مستری، باغات لگانے اور موٹی پالنے کے امور، اچار اور جام کی تیاری، درزی، گھر بیو با غبانی، اور بھلی کا کام شامل ہیں۔ تربیت حاصل کرنے والوں میں سے نصف سے زائد افراد اس وقت ان مہارتوں کا استعمال کر رہے ہیں اور اپنے خاندانوں کی کفالت کر رہے ہیں۔

ہمارے اقدامات سے خواتین، بچے اور معذور افراد مستفید ہوتے ہیں اور سماجی تحفظ کے نظاموں کو مٹھام بنایا جاتا ہے۔ اس کا ایک اہم پہلو سماجی بہبود اور خواتین کے سرکاری مرکز کے نیٹ ورک دارالارم کی بھالی ہے جو تشدد سے متاثرہ افراد کو قانونی اور طبی امداد فراہم کرتا ہے اور خصوصی ضروریات کے حامل بچپوں کو حصول تعلیم میں مدد دیتا ہے۔

پاکستان بھر میں کمیونٹیز اپنے اردوگرد کے ماحول سے پیدا ہونے والے خطرات کے خلاف مصروف پیکار ہیں۔ ملک کے کئی علاقے چیم قدرتی آفات کی زد میں ہیں جن میں خنک سالی، سیالب اور رتبہ کن زلزلوں سمیت کئی طرح کی آفات شامل ہیں۔ جیسے جیسے دنیا کی آب و ہوا میں تبدیلی آ رہی ہے پاکستانیوں کے اس سے شدید حد تک متاثر ہونے کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ ہم حکومت اور کمیونٹیز کو ان خطرات کے لئے تیاری میں مدد دیتے ہیں۔ 2014 میں یو این ڈی پی نے خیر پختونخواہ، بلوچستان اور سندھ کے 30 علاقوں میں کمیونٹی سطح پر آفات کے خطرات سے نمٹنے کے آزمائشی پروگرام کا آغاز کیا۔ اس پر گرام کی بدلت کرو کمیونٹیز نے آفات اور خطرات کی نشاندہی کے علاوہ اپنے خطرات کا تجزیہ



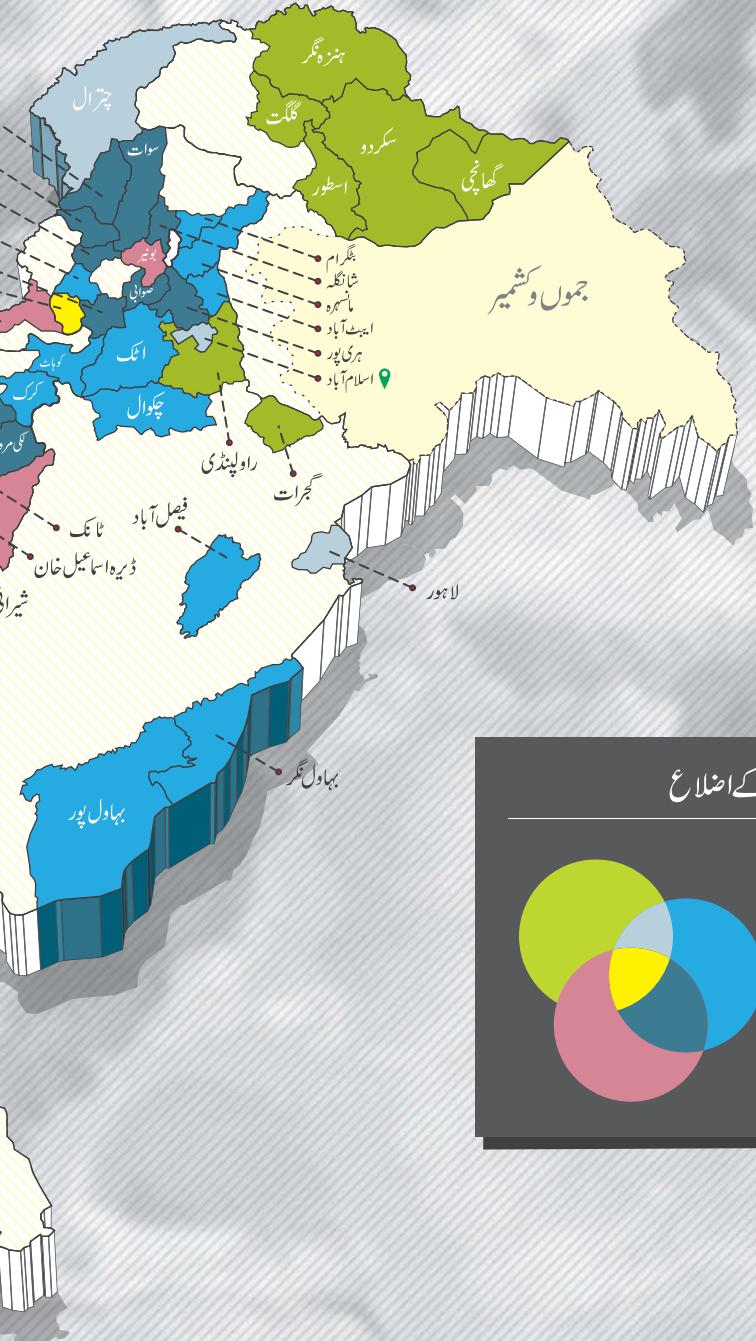
۱۱ یو این ڈی پی برے وقت میں پاکستانی عوام کی مدد کرنے والا اہم ترین پارٹنر ہے۔ فانا اور خبر پختو نواہ میں یہیں ہنگامی صورت حال کے پیش نظر نقل مکانی کرنے والے افراد (آئی ڈی پیز) کے لئے خواراک اور غذا بینیت کا تحفظ بہتر بنانا انگریز یہو گا۔ جرمی اور یو این ڈی پی نے ایک طرف متاثرہ افراد کی یہ ضرورتیں پوری کرنے کا یہ اٹھایا ہے تو دوسری جانب وہ انہیں دیرپانیدا پر اپنے گھروں کو واپسی کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ اپنے پروگرام کے تحت ہم آئی ڈی پیز اور میزبان کیوٹیز کے لئے روزگار کے موقع بہتر بنارہے ہیں اور پاکستان میں سماجی بھیجنی کو مستحکم کر رہے ہیں ॥

سیرل نن، پاکستان میں جرمی کے سفر

© یو این ڈی پی پاکستان / طوسم خان



# ہم کھاں کام کر رہے ہیں



ڈیپاک نے ایک بنیادی ڈیپاک گروپ پر یونٹ لیئر زار تنظیم مردم شماری پاکستان سے حاصل کیا گیا۔  
وضاحت: اس نقشہ میں جو حدود اور نام دیتے گئے ہیں یا جن عہدوں کا استعمال کیا گیا ہے وہ یقیناً ہر نہیں کرتے کہ اقوام متحده ان کی باضافہ تو شیق کرتی ہے یا انہیں قبول کرتی ہے۔  
جموں و کشمیر: نقشوں کے ساتھ دی گئی لائن جموں و کشمیر میں تقریباً اس لائن آف کشیر کو ظاہر کرتی ہے جس پر پاکستان اور بھارت نے اتفاق کیا۔ جموں و کشمیر کی تھیت پر فرقیں کے درمیان اتفاق نہیں ہو پایا۔

9.8 میلین امریکی ڈالر(21 فیصد)

جہوری طرز حکمرانی



29.9 میلین امریکی ڈالر(65 فیصد)

بھراؤ کی روک تھام اور بحالی



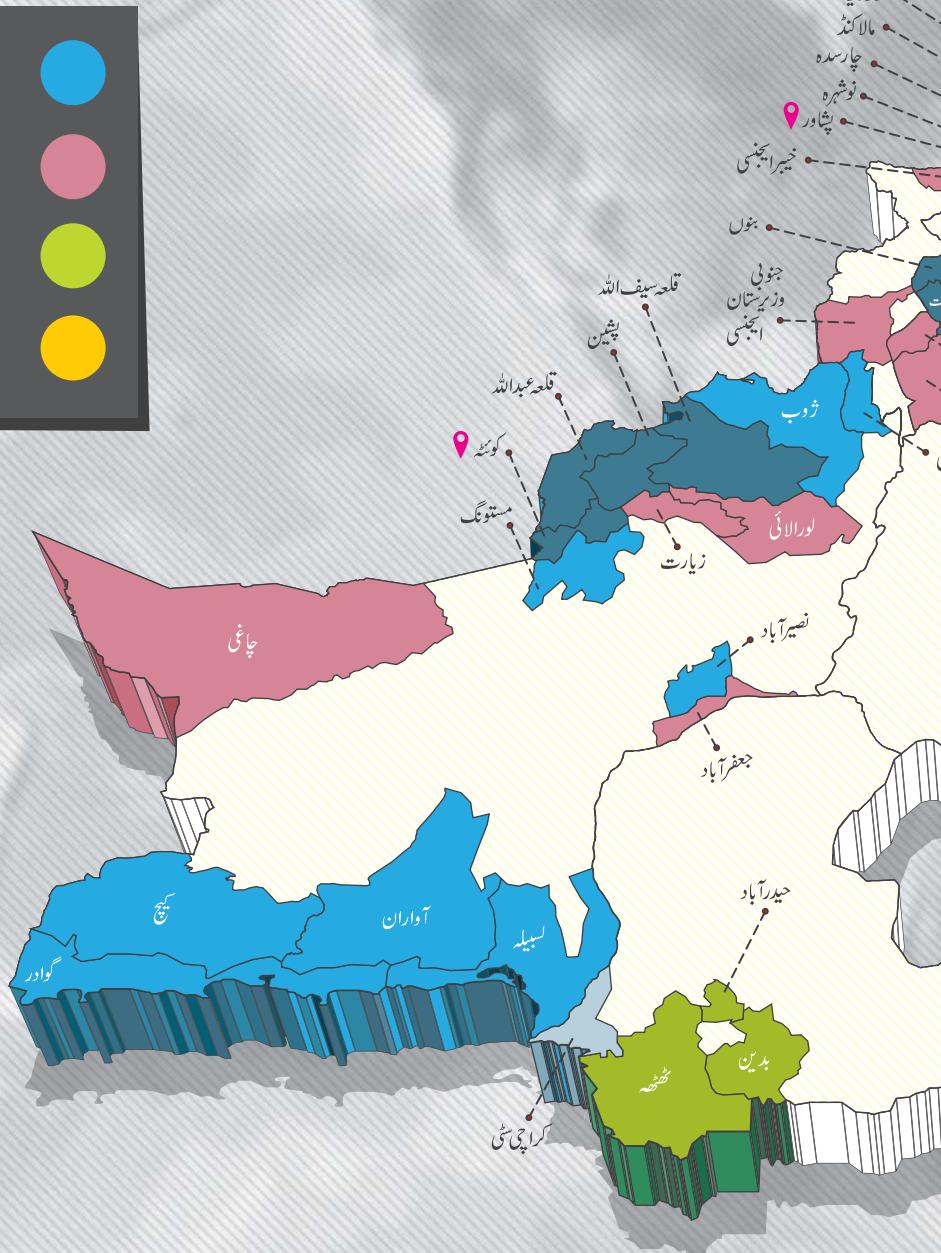
5.3 میلین امریکی ڈالر(11 فیصد)

ما جوں اور آب و ہوا کی تبدیلی



1.3 میلین امریکی ڈالر(3 فیصد)

ترقیاتی پلیسی



## کہتے نہ سریوں کی بجائی

صوبہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اپنی زراعت، لائیوٹاک اور ماہی گیری کی وجہ سے مشہور ہے۔ لیکن یہ صوبہ تاحال اپنے ان وسائل سے پوری طرح مستثنی نہیں ہو یا اور ترقی کا عمل پرستور مشکلات سے دوچار ہے۔

پانی کی قلت اور غیرہ نرم مدندر افرادی قوت صوبے کی معاشی ترقی میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ وضع و عریض علاقوں اور ناسازگار صورتحال میں چھوٹی چھوٹی آبادیاں جگہ جگہ پھیلی ہوئی ہیں۔ متواتر تنازعات کے ہاتھوں مقامی معيشت کی صورتحال مزید یگزگزی ہے۔

کلی سردار کریم گاؤں کے ایک رہائشی کا کہنا تھا کہ ”ہم لوگ یہ روزگار ہیں۔ زیادہ تر لوگ پہلے ہی ان علاقوں سے جا چکے ہیں لیکن ہمارے جیسے کچھ لوگوں کے لئے بھی ہمارا گھر ہے۔ ہم یہاں سے نہیں جا سکتے۔ لیکن یہاں رہنا بھی ہمارے لئے خاص مشکل ہے کیونکہ ہمیں روزگار کے اتنے موقع میر نہیں کہ اپنے خاندانوں کا پیٹ پال سکیں۔ ہمارے پاس زمین نہیں ہے کہ اپنی فصلیں اگا سکیں، اور ہمارے پاس ملازمتیں بھی نہیں ہیں۔ جس دن ہمیں دباؤ کا کامل جاتا ہے اس دن ہم اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتے ہیں۔“

2009ء میں یاں ڈی پی پاکستان نے معاشی ترقی میں مددیں کے لئے ”کمیونٹی ریزیلینس پروجیکٹ“ (Community Resilience Project) کا آغاز کیا۔ اس سلسلے میں مقامی معيشت کی بجائی اور افغان پناہ گزینوں اور ان کی میزبان کمیونٹیز کے لئے روزگار کے موقع پیار کرنے کے اقدامات لئے گئے۔ حکومت کے ساتھ پاڑھر شپ کے تحت یاں ڈی پی یہاں رہنے والے دس لاکھ سے زائد پاکستانیوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔

42 سالہ شیرنے اپنے گاؤں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہ حکم زراعت میں سرکاری ملازم ہیں اور اس وقت پودوں کی ایک نرسی کے گمراں ہیں اور مقامی لوگوں کو کاشت کاری کے نیادی طریقوں پر تربیت دیتے ہیں۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ نرسی سے گاؤں کو کیا فائدہ پہنچتا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ”ہمیں جو گرانٹ ملتی ہے اس سے ہم مارکیٹ سے کم قیمت پر بیج خریدتے ہیں۔ ہم انہیں نرسی میں اگانے کی کوشش کرتے ہیں اور جب وہ قابل استعمال سائز تک آتے ہیں تو ہم ہر گھر ان کو یہ دیتے ہیں جن سے وہ اپنے پودے اگاتے ہیں۔ بالآخر وہ ان کا چچل مقامی منڈی میں فروخت کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس معقول نرخ پر بیچیں۔“

یاں ڈی پی کے سو شش مو بلائز را قبول بتاتے ہیں کہ ”ہم صرف چپلوں پر کام نہیں کر رہے۔ ہمارے پاس چپلوں اور سبزی یا بھی ہیں۔ لوگ انہیں عام چپلوں مثلاً گلاب کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جو یہاں کافی مہنگا ہے۔ انہیں کئی طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے شادی کی آرائش وغیرہ۔“

نرسی میں اس وقت تین لوگ کام کر رہے ہیں۔ شیرنے بتایا کہ ”آنے والے میئے بہت اہم ہیں جن میں بیج ٹھیک طریقے سے اگتے ہیں۔ اس لئے ہم نے پودوں کا خیال رکھنے کے لئے کچھ مزید لوگ ملازم رکھ لئے ہیں۔“

ان اقدامات کی کامیابی کو پیش نظر کرتے ہوئے یاں ڈی پی اور اس کے پاڑھر ملک بھر میں دیر پاڑ رائج معاش پیدا کرنے اور مضبوط تر کمیونٹیز کی تغیر کے لئے حکومت پاکستان کی مدد کرتے رہیں گے۔

## مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونٹیر کی صلاحیتوں میں بہتری

خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور سندھ کے



علاقوں میں کمیونٹی سطح پر آفات کے خطرات سے  
منہج کے لئے شانداری پر ٹھیک تجربے کئے گے۔



سے زائد افراد تقریباً 3,000 کمیونٹی میں بیکار ہو چکے ہیں  
جن میں خواتین کی 1,332 تقریبیں بھی شامل ہیں۔

گلشیر گھبلوں سے پیدا ہونے  
والے بیالے نظرے  
کا ڈیکھنے والے گھبلوں  
گہروٹ اور بندوگول میں



محفوظ پناہ گاہیں  
محفوظ رسانی کے راستے  
اور سیالاں کی گانی کے  
7  
مزیک قائم کئے گے۔



سے زائد افراد اپنے افغان پناہ گزین بیالے سے تحفظ کے لئے  
بنیادی دھانچے کے 89 مخصوصوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔



کے لئے بھی افغان پشاور تین  
پانی کے ذخیرے ڈیموں اور  
ڈھلوانوں کو ضبط بنانے کے  
10 دیگر مخصوصوں  
سے مستفید ہو چکے ہیں۔



سے زائد پیغامات چھیجے گے۔



سے زائد افراد خیبر پختونخواہ اور بلوچستان  
میں سُنْدھی تو انکی، آپاشی، کپی گلبوں،  
کاسی آب کے علاوه پانی، سینی پیش اور  
تعلیم اور سیمولیٹ کے 1500 سے زائد  
مخصوصوں سے مستفید ہوئے۔





۱۱ گلگت بلتستان کی حکومت آب و ہوا کی تبدیلی سے منٹھن، طرز زندگی اس کے مطابق ڈھان لئے اور نگرانی کے سلسلے میں اقوام متحده ترقیاتی ادارہ (یوائین ڈی پی) کی کوششوں اور خدمات کی معترض ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جماڑی یہ پاٹشہپ اسی طرح جاری رہے گی اور یوائین ڈی پی کے ساتھ مل کر ہم آب و ہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات کم کرنے کے لئے ٹھوں کوششوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پاکستان میں آب و ہوا کی تبدیلی کے خدشات کا ازالہ قومی اور مین الاقوامی دونوں سطحوں پر کیا جائے ۲۲

خادم حسین سلیم، یکری جنگلات، جگلی حیات و محولیات، گلگت بلتستان

جیسے جیسے کرہ ارش کی آب و ہو ابدل رہی ہے ہم غریب ترین طبقات سیست پاکستانی کیونگز کو اس تبدیلی کے اثرات سے منٹن کی تیاری اور طرزندگی اس کے مطابق ڈھانے میں مدد دے رہے ہیں۔

## طرز زندگی آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھانے کے اقدامات



© یوائی ڈی پی پاکستان

ہموار کی۔ ہم نے اراضی کے دریا پامدہ استعمال کے جدید ترین طریقوں پر تربیت بھی فراہم کی اور اب تک 3,000 سے زائد افراد یہ تربیت حاصل کر چکے ہیں۔

یوائی ڈی پی نے مقامی سٹھپر اراضی کے انحطاط اور بخوبی کے حل تلاش کرنے میں کیونگز کی مدد کے لئے فنڈ زفراہم کئے اور یوں پاکستان میں پانچ بہترین طریقے ابھر کر سامنے آئے جنہیں بخوبی کے خاتمے پر اقام تحدہ کو نہ کر کے سیکرٹیریٹ کی طرف سے تسلیم کیا گیا۔

ہم نے اراضی کے دریا پامدہ استعمال کی بنیاد کی جس میں دہمی اراضی کے استعمال کے جامع منصوبوں کی تشكیل، چاگا گھوں کی بحالی، بارش کے پانی سے کاشت کاری کے نئے طریقے، زمین کا تحفظ، مائکرو اریکیشن اور بارش کے پانی سے زرعی سرگرمیوں کے طریقے شامل ہیں۔ زیرین ڈیلٹا کی فضلوں کے علاوہ شیلر بیلٹس (Shelter-Belts)، درخت اگانے کی جگہوں، جنگلات، باغات اور پودوں کی نرسروں کے قیام پر ہماری سرگرمیوں سے مقامی لوگوں کو بھی فائدہ پہنچا۔

آب و ہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات کم کرنے اور طرزندگی ان کے مطابق ڈھانے کی کوششوں میں کیونگز کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ قدرتی آفات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے یوائی ڈی پی نے 2014 میں پاکستان میں آب و ہوا پر ہونے والے سرکاری اخراجات کے پہلے تفصیلی تجزیہ کا آغاز آب و ہوا سے متعلق سرکاری اخراجات پر ایک بین الاقوامی کاؤنٹ کے تحت کیا۔ ڈی ایف آئی ڈی کی پائزرسپ سے اس کے ذریعے ملک میں آب و ہوا کے تقاضوں سے ہم آہنگ بحث سازی اور موثر اخراجات میں مدد دینے کی ضرورت پر نی آگاہی پیدا کی گئی۔ ہم نے وزارت خزانہ اور آب و ہوا کی تبدیلی کے ڈویژن کو اس حوالے سے بحث سازی عمل مستلزم بنانے میں بھی مدد دی۔

توانائی کا دیرینہ بحران اس سال بھی پاکستان کو درپیش رہا جس کے لئے ہم نے منصوبہ سازوں اور پالیسی سازوں کو تو انائی کی دیرینہ اوارکی جدت آئینہ شکلوں پر غور کرنے میں مدد دی۔ تو انائی کی دیرینہ اوار پر ہم نے جس تحقیق کے لئے فنڈ زفراہم کئے اس کی بدولت وزارت پانی و بجلی کو تو انائی کے شعبے میں انتہائی مفید معلومات میسر ہوئیں۔ نتیجتاً پاکستان آج ایشیائی ترقیاتی بینک کے آٹھ انتہائی ترقیاتی ممالک میں شامل ہے جو ”دیرینہ اوار سب کے لئے“ کے تحت فنڈ زرخوں کو مدد دی رہے ہیں۔

ہم نے تو انائی کے عمدہ استعمال کے لئے پاکستان کے آزمائشی پروٹوکولز اور تو انائی کی کارکردگی کے معیارات کو ایشیا کے پانچ دیگر ممالک کے ساتھ ہم آہنگ بنانے میں مدد دی۔ اس سے ان ملکوں کے درمیان تجارت کی راہ ہموار ہو گی اور تو انائی کے عمدہ استعمال کے اقدامات کو باکفایت بنانے میں مدد ملے گی۔

دیرینہ اوار نسبوٹ کا تصویر ان شعبوں میں سے ایک ہے جنہیں پاکستان میں ٹھیک طریقے سے نہیں سمجھا گیا۔ علموں میں بھر کی اور آگاہی میں اضافہ کے لئے ہم نے نر اوار نسبوٹ اور گیسوں کے اخراج پر ڈیٹا جمع کرنے کے لئے لاہور کی یونیورسٹی آف نجینگ اینڈ میکنائیکیجی میں ایک یا تین تحقیقی و ترقیاتی پونٹ قائم کیا۔ ہم نے دیرینہ شہری نر اوار نسبوٹ کے لئے اراضی کے استعمال کی منصوبہ بندی پر سرکاری افسران کے لئے تربیت کو رسماں بھی تشكیل دیئے جنہیں گیارہوں سالانہ ”ناحولیات ایکسیلنس ایوارڈ“، دیا گیا۔ ایک اور تربیتی کاؤنٹ کی بدولت حکومت افسران کو نر اوار نسبوٹ کے شعبے کے لئے کاربن فانسنج کے موقع پر غور کرنے میں مدد دی۔

2014 میں ہم نے چاروں صوبوں میں بخوبی کے خاتمہ کے لئے کو آرڈینیشن کمیٹیاں تشكیل دینے میں مدد دی۔ ہم نے اراضی کے انحطاط پر اقوام تحدہ کو نہشہ کے تحت حکومت کے قومی عملی منصوبہ پر نظر ثانی کی راہ





کامیابیوں کی ایک مثال

صلح بدوں صوبہ سندھ کے انتہائی مفلکوں الحال علاقوں میں سے ایک ہے۔ یہ علاقہ طوفانوں اور خشک سالی سمیت اکثر قدرتی آفات کی زد میں رہتا ہے۔ تو انہی کے ذرائع تک رسائی پڑنکہ محدود ہے لہذا اینہیں کے لئے بیشتر لوگوں کا انحصار لکڑی پر ہے۔ لیکن جیسے جیسے آبادی بڑھ رہی ہے اس کی وجہ سے جنگلات کم ہو رہے ہیں اور باکیوں اکیوری (Biodiversity) متاثر ہو رہی ہے جس سے قدرتی آفات کے فتنی ثراٹات مزید بڑھ رہے ہیں۔

تاہم اب یو این ڈی پی نے جلانے کی لکڑی کے محفوظ اور ماحول دوست تبادل استعمال کرائے ہیں۔ ان میں سُنْہی لائیں، سُریٹ لائش اور تو انہی کو عمده طریقے سے استعمال کرنے والے وھانی چلوہوں کا فروغ شامل ہیں۔ مقامی لوگوں کو ان مصنوعات کی دیکھ بھال، مرمت اور تیاری کی تربیت دی گئی ہے۔ یو این ڈی پی نے کم کاربن اور تو انہی کو عمده طریقے سے استعمال کرنے والی سینا لوبی کا فروغ پر سرمایکاری کے لئے سرکاری اور جنی دونوں شعبوں کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔

خلیف محمد نگاری گاؤں کی جنت بیگم تو انہی کو عمده طریقے سے استعمال کرنے والے اپنے نئے چوپے پر بہت خوش ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ”یہ چوپے بہت پروفیشنل اس لئے برنسے گرمی نہیں بھیلتی۔ اس پر کھانا پکانے میں آدھا وقت لگتا ہے اور ہم پہلے کے مقابلے میں آدمی لکڑی استعمال کرتے ہیں۔ پہلے کھانا پکانے پر چار گھنٹے لگتے تھے لیکن اب میں یہ کام درگھنٹوں میں کر لیتی ہوں۔“

نتیجہ یہ ہے کہ میں اپنے بچوں کو زیادہ وقت دے سکتی ہوں۔“

وہ اخراجات میں بچت پر بھی خوش ہیں جس کی بدولت اس غریب خاندان کے حالات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ وہ تابی ہیں کہ ”میرے خادم کو پہلے کی طرح جلانے کی لکڑی زیادہ خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور اب تمیں ہر ہفتے 240 روپے کی بچت ہوتی ہے۔ اس بچت کو ہم اپنے بچوں کی خوراک اور تعلیم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔“

بدین پاکستان کے ان 13 اضلاع میں شمار ہوتا ہے جہاں کم خرچ کاربن اور سُنْہی تو انہی کی مصنوعات کو فروغ دیا گیا ہے۔ اس آزمائش منصوبے کا مقصود تھا کہ تو انہی کم تو انہی اور کم کاربن والی مصنوعات کے فوائد کو جائز کرنا ہے اور اس بات کا عملی مظاہرہ پیش کرنا ہے کہ

تو انہی کے تبادل ذرائع سے

تو انہی کے بخان اور باکیوں

ڈائیورسٹی کے تحفظ

جیسے مسائل کا

از الہ کیا جا

سکتا ہے۔

## طریقہ زندگی آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے کے اقدامات



# 6,400

چینہوں کی بدولت گھروں میں تو انکی کم عمدہ استعمال کو فریغ دینے میں مددگاری اور قوانینی کو منعہ طریقے سے استعمال کرنے والے داخل دوست ایمنوں کے نئے نمونے کے بھٹے سے پہلی بار 150,000 ایمنیں تیار کی گئیں۔



پاکستان بھر کے 62 دیہات کے  
70,000 سے زائد گرانے  
اراضی کے دیرپا استعمال پر ہماری سرگرمیوں سے مستقید ہوئے

# 3,000

کے لئے جگہ مقامی افراد کو اراضی  
کے دیرپا عمدہ استعمال سے  
متعلق طریقوں پر تربیت دی گئی۔



# 5,000

اکیزنا قابل کاشت اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا۔



اوڑان، صوبہ ملوچستان میں صلی  
حکام کی پارٹر شپ سے  
**16,000**  
ماحدوں دوست گھر تعمیر کئے گئے۔

چاروں صوبوں میں  
بنخراں  
کے خاتمہ  
کے لئے کوارڈینیشن کمیشن  
تشکیل دی گئیں۔

# 40



چھوٹی گرانٹس کے پروگرام کے تحت  
جدت آیز منصوبوں سے کیونٹیز کوفاکدہ پہنچا جن میں  
2,450 سو روپیہ مل لائسنس کی تفصیل، مند فرشتہ  
اکٹ 1980 میں ترمیم اور صوبہ سندھ میں  
365 اکیز اراضی پر جنگلات کی بحال جیسے منسوبے شامل ہیں۔



یوائیڈی پی کے فنڈر سے دیرپا قوانینی  
کی پیداوار پر کی گئی تحقیق کے ذریعے  
وزارت پانی و بجلی کو قوانینی کے شعبوں کے لئے بنیادی  
موادراتیں کیا کیا۔



## پالیسی گفتگو میں معاونت

ہم نے دیرپا ترقی کے لئے عمدہ معلومات پرمنی، قومی تقاضوں سے ہم آنک اور سب کی شمولیت پرمنی پالیسی سازی اور منصوبہ بندی کو فروغ دیا۔



© یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت

پیش نظر پالیسی سازی کے لئے غیر موزوں بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ 2014 میں ہم نے پلائیگ کمیشن آف پاکستان اور اوس فریڈ یونیورسٹی کے ساتھ مل کر کی شریخ غربت کے قومی انڈکس کی تشکیل کا امام شروع کیا جو قومی اور صوبائی سطح پر سماں کی تفہیم میں معلومات کا امام دے گا۔ اس وقت یک رغبت کا طریقہ استعمال کیا جا رہا ہے جس کے بعد کی شریخ غربت کے انڈکس میں نہ صرف غربت کی کیش روئی نویت کو پیش نظر رکھا جائے گا بلکہ یہ مقامی سطح کی منصوبہ بندی اور ہدف کے تحت غربت میں کمی کے لئے غربت کے صوبائی اور ضلعی تجربی بھی فراہم کرے گا۔

پاکستان میں ترقی کی راہ میں درپیش مشکلات اور ان کے حل کے لئے قومی سطح کی بھروسے عوامی بحث کے فروغ کے لئے یوائین ڈی پی نے ایک نیا سہ ماہی جریدہ شروع کیا۔ ڈبلپینٹ ایڈو و کیٹ پاکستان شروع سے ہی کامیاب رہا ہے اور اس کے چاروں شماروں کے ذریعے مقامی طرز حکمرانی، تعلیم، قومی بحث، اور انتخابی اصلاحات پر بامعنی بات چیت اور آراء کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ خواتین اور نوجوانوں سمیت ترقی پر پائے جانے والے مختلف خیالات کے لئے اپنی طرز کے اس نئے پلیٹ فارم کے ساتھ ساتھ ہم نے ہر موضوع پر پیش گفتگو کا اہتمام بھی کیا جن میں سرکاری افسران، عہدیداروں، میں الاقوامی ترقیاتی پارٹریز، ماہرین تعلیم اور سماں میں نمائندوں نے شرکت کی۔

2014 میں ہم نے پاکستان کے ساتھ اپنی دیرینہ پارٹریشپ کو مزید آگے برداشت ہوئے دیرپا ترقی پر زور دیا 2015 میں ہزار یہ ترقیاتی مقاصد (ایم ڈی جیز) کی مدت پوری ہونے کے بعد عمل میں آجائے گی۔ ہم نے ایم ڈی جیز پر عملدرآمد میں درپیش رکاوٹوں کو سمجھنے کے لئے پاکستان بھر سے 24,000 افراد کے خیالات حاصل کئے۔ یہ سفارشات اس کردار پر اقوم متحده کی روپورٹ کے لئے معلومات کا امام دیں گی جو قومی اداروں کو بعد از 2015 کے ترقیاتی اینڈ اور دیرپا ترقی کے مقاصد کے حصول کے لئے ادا کرنا ہے۔

اس سال پاکستان ان ممالک کے گروہ میں شامل ہوا جو اقامہ متحده کا ایم ڈی جیز پر کام تیز کرنے کا فریم ورک اپناتھے ہیں۔ اس فریم ورک کا مقصد ان ایم ڈی جیز کے حصول پر کام تیز کرنا ہے جن پر یہ ممالک ابھی پچھے ہیں۔ پاکستان نے ایم ڈی جی 2 یعنی پر امری تعلیم سب کے لئے لوڑ بھیجی حیثیت دی۔ ہم قومی اور صوبائی سطح پر اس فریم ورک پر غور و خوض میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں اور پلانگ کمیشن اور دیگر حکومتی پارٹریز، سول سوسائٹی اور ترقیاتی پارٹریز کے ساتھ مل کر پاکستان کی تعلیمی ایئر جنپی سے منٹنے کے عین واضح طریقوں کا تائین کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے سفارشات میں وعدوں کو عمل میں تبدیل کرنے کے لئے کام کرنا، بہتر ڈیٹا، بچوں کی فلاج پر زور، اور جنی شبے کی توسعہ کا فروغ شامل ہیں۔ یہ سفارشات نومبر میں سیکرٹری جzel بان کی مون کی سربراہی میں اقامہ متحده کے چیف ایگزیکٹو یورڈ کو پیش کی گئیں اور 2015 میں ہماری کوششوں میں انہیں مرکزی حیثیت حاصل ہو گی۔

انہار ہوں آئینی ترمیم کے سیاق و سبق میں ہم پلانگ کمیشن آف پاکستان کو سرکاری شبے کے تھنک ٹینک کے طور پر اپنی حیثیت کے انسرٹوئین میں مدد دے رہے ہیں جو سرکاری شبے میں اصلاحات اور اختراعات کا جائزہ لے گا۔ اقامہ متحده کی معاونت سے پلانگ کمیشن نے عہد ساز طویل مدتی ترقیاتی حکمت عملی پاکستان وزن 2025، اور نیشنل ایم ڈی جی روپورٹ 2013 پر ایک ہزار سے زائد مشاورتیں کیں۔

اس اشتراک کے تحت ہم نے ”اعلیٰ کارکردگی کے لئے حکومت میں اصلاحات و اختراعات“ کے عنوان سے ایک مشترک کاؤنٹ پر کام کیا جس کا اجراء اگست 2014 میں وزیر اعظم پاکستان نے کیا۔ اس کے تحت سرکاری شبے کے اداروں میں طرز حکمرانی کی اصلاحات، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی نگرانی اور صوبیوں اور محلوں کے درمیان کو آرڈینیشن بہتر بنانے میں مدد دی جائے گی۔

غربت کی پیمائش پاکستان میں ایک طویل عرصے سے متاثرہ مسئلہ رہی ہے۔ تصرف کی بنیاد پر کی جانے والی روایتی پیمائشوں پر تقدیکی جاتی ہے کہ یہ ملک میں پائے جانے والے عدم مساوات کے پہلوؤں کے





۱۱ پاکستان میں طرز حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے فروغ میں یوائین ڈی پی، پلانگ کمیشن کا فطری پارٹنر ہے۔ پلانگ کمیشن کے ڈپلی چیئرمین کے طور پر میرے سابقہ دور (1998-99) میں گذگورنس گروپ کے لئے یوائین ڈی پی کی معافانست نے ملک میں طرز حکمرانی کی اصلاحات پر خیالات اور تجاذب پر محض کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ 2014 کے دوران پلانگ کمیشن اور یوائین ڈی پی نے مل کر متعدد کاؤشوں پر کام کیا۔ پاکستان وژن 2025، پاکستان کے کیش رخی غربت انڈس کی تکمیل، بیشل ایم ڈی بی رپورٹ 2013، ایم ڈی جیبر پر کام تیز کرنے کے فریم ورک اور بعد از 2015 کے لئے اقوام متحدة کے ترقیاتی ایجنڈا پر مشاورت اس کی چند مثالیں ہیں۔ ہمارے درمیان سرکاری شعبے میں طرز حکمرانی کی اصلاحات اور اختراعات کے مشترکہ منصوبے پر اتفاق ہو چکا ہے۔ میں پاکستان میں انسانی ترقی اور عمدہ طرز حکمرانی کے سلسلے میں یوائین ڈی پی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور مزید اشتراک عمل کے لئے پر امید ہوں ۱۱

حسن اقبال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات



# JAWAN PAKISTAN

NATIONAL HUMAN DEVELOPMENT REPORT 2015

جو ان پاکستان: نوجوانوں پر مشتمل ہی مونڈول پرنسٹن رپورٹ

روان سال ہم نے  
پاکستان کی بینشل ہی مونڈول پرنسٹن  
رپورٹ (این ایچ ڈی آر) 2015 کی تاری  
پر کام شروع کر دیا ہے جو 2003 کے بعد اس نوعیت  
کی پہلی رپورٹ ہو گی۔ این ایچ ڈی آر میں پاکستانی  
نوجوانوں کو درپیش مشکلات ترتیب دی جائیں  
گی اور نوجوانوں پر اثر انداز ہونے  
والی قومی اور علاقائی  
پالیسیوں

میں تبدیلی لانے کے

لئے درکار فرمائیا، تجربے اور ماہر ان جائزے پیش کئے جائیں گے۔  
ملک کی تقریباً 64 فیصد آبادی اس وقت 29 سال سے کم عمر افراد پر  
مشتمل ہے۔ پاکستان کی ترقی کے لئے یہ امر ناگزیر ہے کہ ان  
نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور سیاسی شمولیت کے موقع دیئے جائیں جن  
کی بدلت وہ ایک پر امن، خوشحال اور انساف پسند پاکستان کے معمار  
کے طور پر اپنی صلاحیتوں کو بھر پور طریقے سے بروئے کار لاسکیں گے۔  
2014 میں ہم نے گروہی بات چیت کے سیشنز کا آغاز کیا جن کے  
ذریعے حاصل ہونے والے ہر طبقے کے نوجوانوں کے خیالات کو  
رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔ ان سیشنز میں کارخانوں کے  
مزدوں سے یونیورسٹی طلبیک، تیسری صرف تعلق رکھنے والے  
افراد سے لے کر جنہی کارکنوں تک اور مدارس کے طلباء سے دفتری  
ملازمین تک سمجھی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کو  
شامل کیا گیا۔ گروہی بات چیت کے سیشنز پر صوبہ  
بچاب میں کرائے گئے جس کے بعد 2015 میں  
انہیں پاکستان بھر میں پھیلا بیجا گے۔

مقدار پر بنی ڈیٹا کی پاسیار بنیاد فراہم کرنے کے لئے  
2014 میں نوجوانوں کے خیالات پر ملک گیسردے  
کے لئے فائدہ و کام کا آغاز بھی کر دیا گیا اور ملک کے  
ماہی ناز ماہرین شماریات نے مل کر رُسپ بینشل ہی مون  
ڈول پرنسٹن اور یونیجہ ڈول پرنسٹن انس کے طریقے پر  
اتفاق کیا جو حصی رپورٹ کے کلیدی اجزاء میں شامل  
ہوں گے۔

مشاورت کے بھرپور اور وسیع نوعیت کے اس عمل سے  
ظاہر ہوتا ہے کہ عمل محض این ایچ ڈی آر 2015 کی  
اشاعت پر ختم نہیں ہو جائے گا۔ بلکہ یہ ایک ایسے  
مستقبل کی راہ پر اہم سنگ میل ہو گا جس میں نوجوان  
پاکستانی اتنی ضرورتوں کو ایک باقاعدہ شکل دے سکیں  
گے اور پالیسی میدان کے سچی شعبوں میں ان کی آزاد  
سی جائے گی۔

## پالیسی گفتگو میں معاونت



بعد از 2015 کے ترقیاتی اجنبی اپر پاکستان بھر کے

# 24,000

سے زائد افراد کے ساتھ مشاورت کی گئی اور ان کے خیالات کو قومی تندیدہ کی مرکزی رپورٹ میں شامل کیا گیا۔

پالیسی گفتگو میں معاونت

پوائنڈی پی کی مدد سے پارٹنگ کیش نے اپنی طرز کی پہلی طویل مدتی ترقیاتی حکمت عملی پاکستان وژن 2025، اور

نیشنل ایمڈی جی رپورٹ، 2013 پر

# 1,000

سے زائد مشاورتی سیشن منعقد کئے۔



وزیراعظم کی جانب سے متعارف کرانی گئی ایک مشترکہ کاوش کی بدلت سرکاری

اداروں میں طرز حکمرانی کی اصلاحات کو ایک نئی قوت ملی۔



نئے سماں ہی جریدہ ڈولپمنٹ ایڈوڈکیٹ،

کے اجاء کی بدلت شبہ ترقی کے اہم امور پر پہنچ پوچھوائی بحث کو فروغ ملا۔ چار موضوعاتی شماروں کے ذریعے مقامی طرز حکمرانی، تعلیم، قومی بحث اور انتخابی اصلاحات پر بات چیت کو فروغ دیا گیا اور ان پر تجزیہ فراہم کیا گیا

# 2015 کا لاکھ عمل

آنے والے سال میں ہم ان نتائج کو آگے بڑھائیں گے اور اپنے پارٹنر کے ساتھ کام کرتے ہوئے، بہتر طرزِ حکمرانی کی بنیاد رکھیں گے، مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت رکھنے والی کمیونٹیز کی تغیر کریں گے، پالیسی تشكیل کے عمل کو بہتر بنائیں گے اور آب و ہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد دیں گے۔

پیز کے حالات زندگی اور ذرائع معاش بہتر بنائے جائیں۔ ہم فناٹ سیکرٹیٹ کو شانی وزیرستان سمیت فناٹ کے آئی ڈی پیز کی اپنے آبائی علاقوں کو واپسی سے متعلق اس کی ”دیر پا و اپسی اور بھالی کی حکمت عملی“ پر عملدرآمد میں بھی مدد دیں گے۔ یہ حکمت عملی پانچ بنیادی نکات پر استوار کی گئی ہے: خراب شدہ بنیادی ڈھانچے کی بھالی، امن و امان کا دوبارہ قیام، محکم طرزِ حکمرانی، بہتر ذرائع معاش و سماجی تیجھتی اور امن کا فروغ۔

پاکستان میں طرزِ حکمرانی اصلاحات پر معاونت کے جاری پروگرام کے تحت یو این ڈی پی فناٹ اصلاحات کمیشن کو نگرانی، بہتر بنانے اور انصاف تک رسائی میں مدد پر تینکی معاونت فراہم کرے گا۔ ہم صوبہ خیبر پختونخواہ کی حکومت کے ساتھ میں کام کرو دیں گے۔ مسائل کے ترقیاتی حل طے کرنے کے لئے بھی کام کریں گے۔

ہم صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ترقی اور بہتر خدمات کی فراہمی کے ذریعے مسلح تشدد میں کمی کے ایک پروگرام پر عملدرآمد کریں گے۔ یہ پروگرام تازیات کا شکار علاقوں میں تشدد کم کرنے اور سماجی تیجھتی کو محکم بنانے پر کمیونٹیز کے لئے نی را ہوں کی نشاندہی میں حکومتوں کی مدد کرتا ہے۔ کھلے مقامات کے طور پر کمیونٹی سنسٹر کام کے جائیں گے جہاں نوجوان مرد اور خواتین اپنی کمیونٹیز کے لئے مطلوبہ ترجیحات پر آزادانہ ماحول میں تبادلہ خیالات کر سکیں گے۔ ان مرکز میں فن، شفافت، فاصلاتی تعلیم، نوجوانوں کی سرپرستی اور کھلیوں سے متعلق کمیونٹی سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔

بلوچستان میں ہم بلوچستان کمپری ہینو ڈولپنٹ سٹریٹی، کی بنیاد پر مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونٹیز کی صلاحیت بہتر بنانے پر اپنے سابقہ کام کو آگے بڑھائیں گے۔ خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور فناٹ میں ہم دیر پا ترقی کے لئے کمیونٹیز کو فعال بنانے کی سرگرمیاں جاری رکھیں گے اور مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے کے منصوبوں پر عملدرآمد اور نگرانی میں مدد کے لئے مقامی معاون تنظیمیں تشكیل

2015 میں ہم جمہوریت کی ایک پائیدار بنیاد تعمیر کرنے کے لئے انتخابی اصلاحات پر ایکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ میں کام کرنے کا سلسہ لجای رکھیں گے۔ اب جبکہ بدیاہی انتخابات جو پہلے ہی خاصی تاخیر کا شکار ہو چکے ہیں، روایاں سال میں ہونے والے ہیں تو اس سلسلے میں ہم شہر یوں اور ووڑر میں شعور دا آگاہی پر کام کرتے ہوئے ایکشن کمیشن کو مدد دیں گے۔ وفاقی نظام پر ہمارے پراجیکٹ کے تحت مقامی حکومتوں کے منتخب عبد یاروں کو ان کے نئے فرائض پر تربیت دی جائے گی۔

ہم قومی اور صوبائی ایک ڈی جی ٹاسک فورس کو علوم واستعداد بہتر بنانے میں مدد دیں گے اور ایک ڈی جیز کے حصول پر قانون ساز اداروں کے ارکان کو ساتھ ملاتے ہوئے سڑھک منصوبے تکمیل دیجئے جائیں گے۔ ہم خواتین کے پاریمانی کا سس کو ان کے سڑھک منصوبوں پر عملدرآمد میں مدد دیں گے، انہیں تربیت فراہم کریں گے اور قانون سازی پر ان کی کاؤشوں میں ان کا ساتھ دیں گے۔ وفاقی نظام کے لئے ہماری حمایت کا سلسہ لجای 2015 میں بھی جاری رہے گا۔ متعلقة حکومتی اداروں کے ساتھ میں کام کرنے کے لئے ادارہ جاتی اور پالیسی فریم و رکس تکمیل دیں گے اور صوبوں کے درمیان کو آڑ بینیشن بہتر بناتے ہوئے اختیارات کی پچالی سطح پر منتقلی کو آگے بڑھانے میں مدد دیں گے۔

2015 میں قانون کی حکمرانی پر ہم اپنی کاؤشوں کا دائزہ کوہاٹ، بونوں اور ڈیرہ اسماعیل خان کے اضلاع تک پھیلائیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ابھائی کمزور طبقات کو بھی تازیات کے تغییر کے مقابلہ فورمزیست نظام انساف تک کامل رسائی میسر ہو۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دینے کے لئے پر امید ہیں کہ انصاف کی تیز رفتار اور مساویانہ فراہمی کے لئے ضلعی سطح کی عدالت کو تربیت دی جائے اور پولیس اور استغاثا پی کمیونٹیز میں سلامتی کے احساس کو فروغ دیں۔ حکومت کے ساتھ اپنی پارٹنر شپ کے تحت ہمارا مقصد یہ ہے کہ 2015 میں 400,000 آئی ڈی

دیں گے۔

خیبر پختونخواہ، سندھ اور بلوچستان کی پراؤشل ڈیزائسر مینجنٹ اتھارٹیز کے ساتھ ہماری سرگرمیاں آنے والے سال میں بھی جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں ہم صوبے کے لئے ڈیزائسرسک مینجنٹ ایکٹ کا مسودہ تیار کرنے میں مدد دیں گے۔ ہم خیبر پختونخواہ کو کمزور طبقات پر خشک سالی کے اثرات کے تجربہ اور کیمیونٹی اور ادارہ جاتی سطح پر جوابی اقدام کے نظام مستحکم بنانے کے لئے تینی معاونت بھی فراہم کریں گے۔

2015 میں آب و ہوا کی تبدیلی کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کی صلاحیت مستحکم بنانے پر ہماری پر عزم وابستگی برقرار رہے گی۔ اس سلسلے میں ہم کئی طرح کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں جیسے مری میں سسین ایبل و ائر شیڈ مینجنٹ، ملکت ملتستان اور خیبر پختونخواہ میں بر فانی چیزیں کا تحفظ، اخراج کم کرنے اور الیکٹر ایک فضلے سے نہیں کے لئے تو سطح پر آب و ہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات کم کرنے کے موزوں اقدامات پر کام کرنا۔

ہم یونیورسٹ پر انگری تعلیم کے لئے ایم ڈی جیز پر کام تیز کرنے کے فریم ورک پر کو آرڈینیشن کے لئے مجوزہ سیکریٹریٹ کے قیام میں حصہ لیں گے۔

امیریکی جاتی ہے کہ 2014 میں یاہین ڈی پی کی معاونت سے کثیر رغبہ غربت کا جوانہ نکالیں دیا گیا وہ دسائیں کی تقسیم پریشان اور پراؤشل فائن کمیشن ایوارڈز کے لئے معلومات کا کام دے گا اور 2015 میں غربت اور عدم مساوات کے ازالہ پر مختص کی جانے والی رقم پر اپنا اثر کھائے گا۔

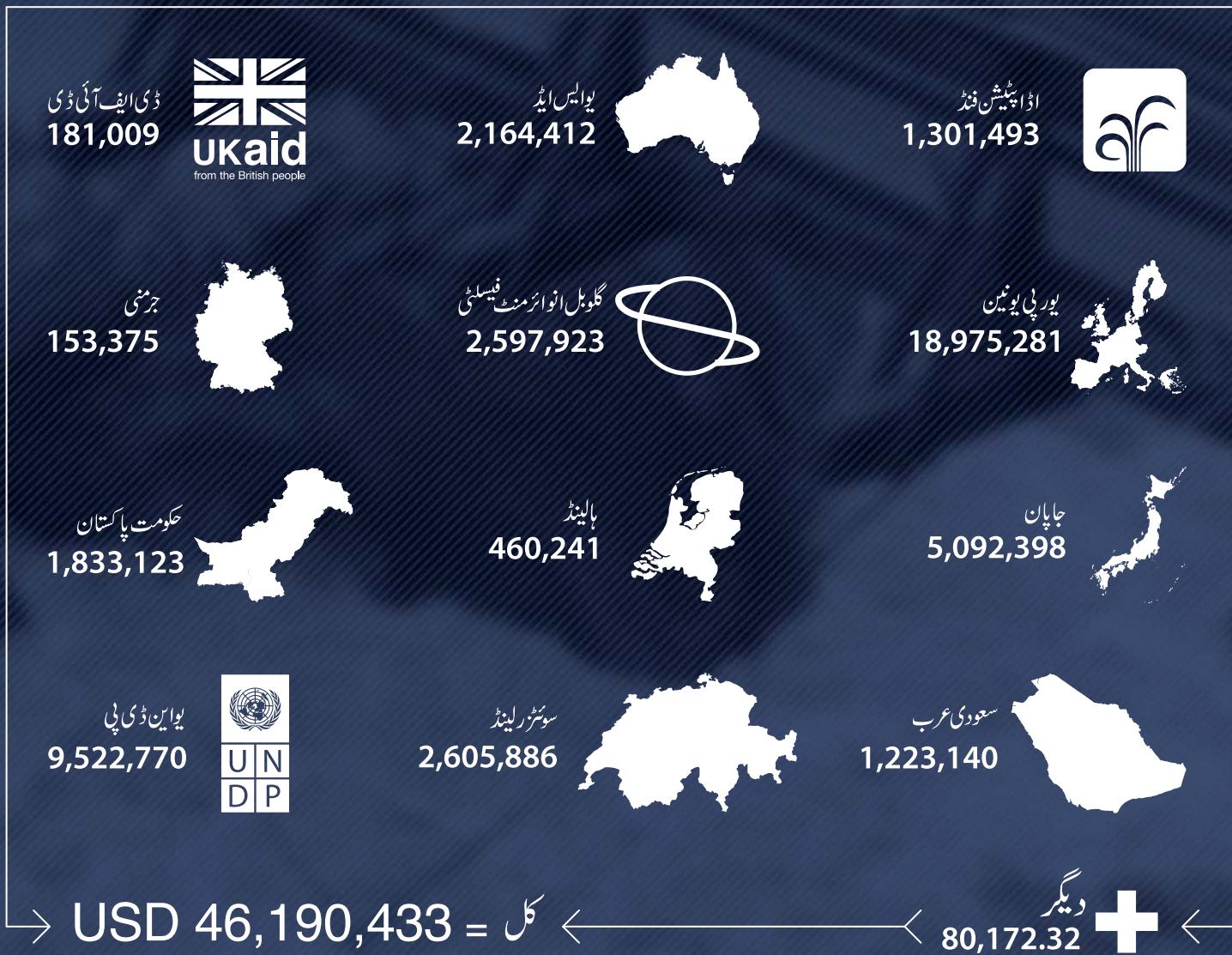
2015 کے اوآخر میں نیشنل ہیومن ڈولپمنٹ روپورٹ کے اجراء سے پہلے خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور سندھ میں نوجوانوں کی شمولیت کی سرگرمیاں کی جائیں گی۔ وسیع تر عوامی حلقوں اور پالیسی سازوں کو بتایا جائے گا کہ اس روپورٹ میں پاکستانی نوجوانوں کے بارے میں کون سی معلومات دی جا رہی ہیں تاکہ پالیسی پر زیادہ سے زیادہ اثر کو یقینی بنایا جا سکے۔

اب جبکہ ہم 2015 کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں تو یاہین ڈی پی اپنے اس پختہ عزم کی تجدید کرتا ہے کہ ہم پاکستان میں بڑے بیانے پر تبدیلی لانے کے لئے اپنے عطیہ دینے والے پارٹنرز کے ساتھ مل کر اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ گزشتہ سالوں کی طرح ہم حکومت اور کیمیونٹ کے ساتھ اپنی پارٹنر شپس کو برقرار رکھیں گے اور مل کر غربت میں کمی، قدرتی اور انسانوں کی پیدا کی ہوئی آفات کی روک تھام اور ان کے منفی اثرات کم کرنے اور ایک منصفانہ و جمہوری سیاسی معاشرہ کی تحریر کے اپنے مشترک مقاصد حاصل کریں گے۔

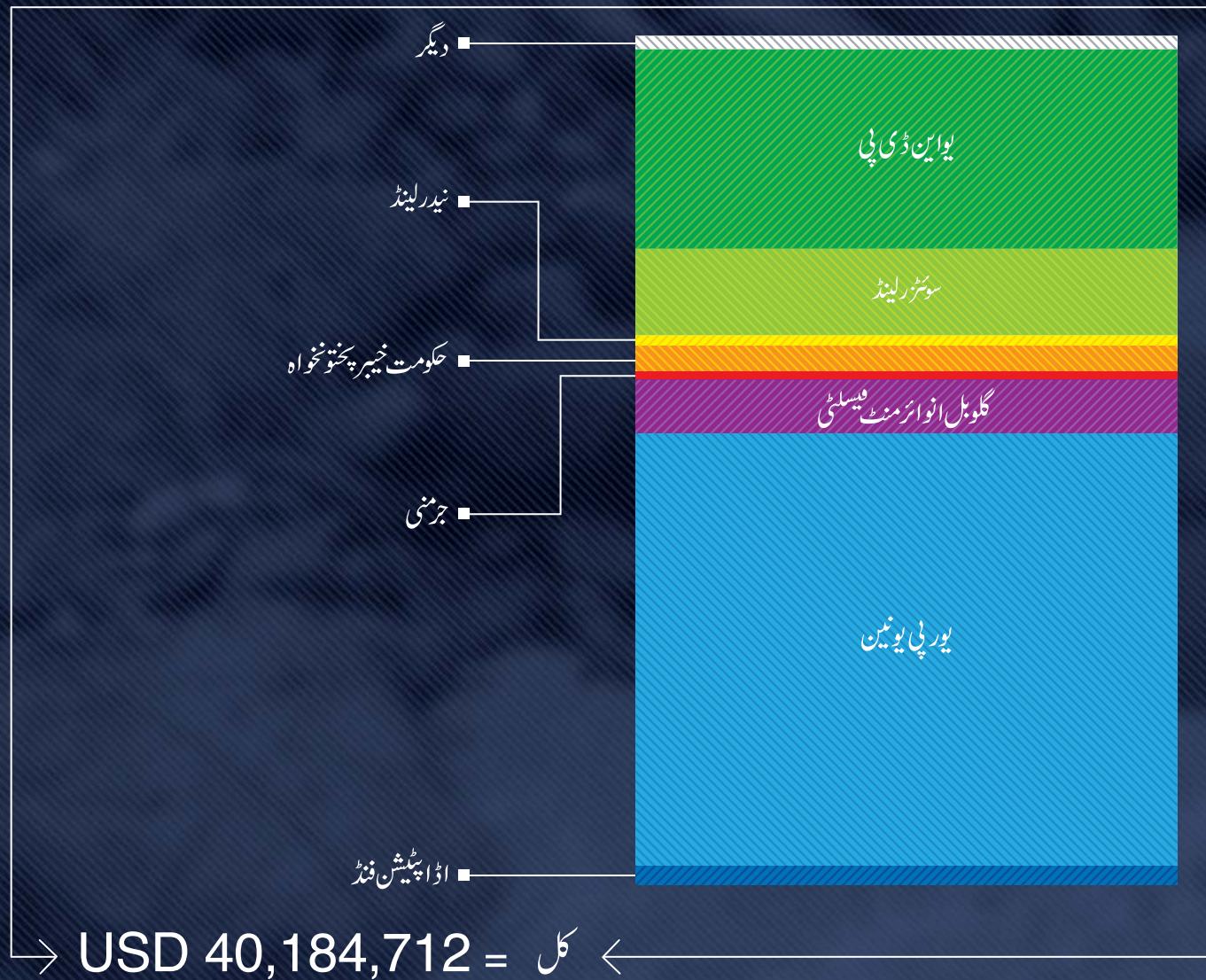


# ذرائع

: 2014ء میں امریکی ڈالر کے کل بجٹ پر فنڈز کے ذرائع کے لحاظ سے اخراجات (85 فیصد تجھیل) - جنوری تا دسمبر 2014 (امریکی ڈالر میں)



2014ء میں تمام پارٹنر کی طرف سے یوائین ڈی پی کو دیجئے گئے عطايات کی مالیت 40 ملین امریکی ڈالر رہی۔





پاکستان

# تصاویر

آفات پر موثر جابی اقدامات کا انحصار بر وقت معلومات پر ہوتا ہے۔ 2014 میں یوائین ڈی پی نے محکمہ مومیت پاکستان کو اپنی ایم ریڈ یوکے ذریعے بر قوت وار نگ کا ایک نظام تکمیل دینے اور اس کا فیڈ لیمیٹ کرنے میں مدد دی۔ 2014 کے مومم بر سات کے دوران اس نظام کے ذریعے ملک کے دورافتادہ اور کھن علاقوں میں شری بیغامات دیئے گئے۔  
(تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

یوائین ڈی پی پاکستان بھر میں کمیونٹی کو وو طرح کے خطرات کا متابہ کرنے کی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد دے رہا ہے: ہم تباہ اور نقش مکانی سے متاثر افراد کو مضبوط تر کیونٹی کی تعمیر نو میں مدد دیتے ہیں اس بات کو تینی بناتے ہیں کہ قدرتی آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے باعث خطرات سے دوچار کیونٹی ان کے اثرات کم کرنے پر منصوبہ بندی کریں اور ان پر عمل کریں۔  
(تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

2015 میں ہمارے سال گرنسٹ پروگرام نے سلسلہ وار پرائیمیٹس کے لئے فنڈز فراہم کئے اور پہلی بار محل کے متعدد مسائل حل کرنے کے طریقے پیش کئے جن میں ماحلیاتی پالیسی کی تراجمی، جگہات کی بحاجی اور سولار انٹس کی تفصیل سیستم بر طرح کے طریقے شامل ہیں۔ ہم نے گھروں میں تو انکی کے محمدہ استعمال کو بھی فروغ دیا اور اتنی طرز کے اینٹوں کے ایک بھی کا جائزہ لیا جو تو انکی کو عمل طریقے سے استعمال کرتا ہے اور محل دوست ہے۔  
(تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان)

یوائین ڈی پی نے اراضی کے دریا پا استعمال کے جدید طریقوں پر 3,000 سے زائد افراد کو تربیت فراہم کی۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان)

جیسے جیسے کہہ ارض کی آب و بادل ری ہے ہم پاکستانی کیونٹی اور غریب ترین افراد کو اس تبدیلی کے اثرات پر تیار کرنے اور اپنا طرز زندگی اس کے مطابق ڈھالنے میں مدد دے رہے ہیں۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان)

2014 میں یوائین ڈی پی نے ایک نئے سماں میگزین ڈولپٹسٹ ایڈوڈ کیٹ پاکستان کا اجراء کیا۔ اس میگزین کو شروع سے ہی بھر پور پڑیا تھی۔ اب تک اس کے چار شمارے شائع ہو چکے ہیں جن سے مقامی طرز کی انتظامی، تعلیمی، قومی بحث اور انتخابی اصلاحات کے موضوعات پر بامعنی بحث کی حوصلہ افزائی ہوئی اور مختلف آراء سامنے آئیں۔  
(تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

2014 میں ہم نے پاکستان کی بینشیں ہی مون ڈولپٹسٹ رپورٹ، 2015 پکام شروع کیا جو 2003 کے بعد اس طرز کی پہلی رپورٹ ہو گی۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت)

یوائین ڈی پی، پاکستان کی آئندہ بینشیں ہی مون ڈولپٹسٹ رپورٹ، تیار کر رہا ہے جس میں نوجوانوں کو دریش مشکلات کو موضوع بنا لیا گیا ہے اس رپورٹ سے حاصل ہونے والی معلومات نوجوانوں کے لئے تعلیم، روزگار، سیاسی و ماحی شویں کے واقع پیدا کرنے پر زہنمی کا کام دیں گی۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت)

13

یوائین ڈی پی نے انصاف تک رسائی بہتر بنانے کے لئے تازہ عات کے تصفیے کے مختلف طریقوں اور کمزور افراد کے لئے بارہ میوہی ایشرا اور لیکل ایڈیکٹس کے ذریعے قانونی معاونت اور تقویتی خدمات کا اہتمام کیا جھوٹوں نے بیادی حقوق اور نظام انصاف تک رسائی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت)

14

عملیات میں قائم کئے گئے ریجنل پولیس ٹریننگ سentrی میں پلیس افسران کو جرائم کی تفہیق اور جائے قوام سے متعلق امور پر تربیت دی گئی۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان)

16

15,000 خواتین سمیت 31,000 سے زائد افراد کو 58 لیکل ایڈیکٹ کے ذریعے بیادی حقوق اور فرانچ پر آگاہی فراہم کی گئی۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت)

17

یوائین ڈی پی نے شہر یون میں شعرواہ کاہی کے قوی پروگرام کی تکمیل کے لئے ایک مہم کے ذریعے اس موضوع پر بھر پور بحث کو فروغ دیا۔ دیہی علاقوں میں 450 میٹریٹ ٹھیکنیز کے ذریعے 35 اضلاع کے 50,000 سے زائد افراد میں سماجی آگاہی پیدا کی گئی۔  
(تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

18

قانون کی حکمرانی کے استحکام پر یوائین ڈی پی کے پراجیکٹ نے لیکل ایڈیکٹ کے ذریعے مسلسل بیادی پرمفت قانونی معاونت اور مشاورت فراہم کی۔ ان ڈیکٹ کلک مقدمات بھجوائے گئے اور 43 فیصد خواتین سمیت غریب افراد کی جانب سے 555 مقدمات دائر کے گئے۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / فاطمہ عنایت)

21

کیونٹی تیزیوں نے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا ہے میں بخشی تو اتنا، آپاشی، کپی گلیاں اور نالیاں بنانے کے 700 سے زائد پراجیکٹ اور پانی، سینی ٹیشن، سخت اور تعلیم کی سہولیات بھجوائے گئے کے 800 سے زائد پراجیکٹ شامل تھے نجیبر پتوخ اور بلوچستان میں 631,000 مقدمات دائر کے سے زائد افراد ان پرائیمیٹس سے مستفید ہوئے۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

22

روزگار کے موقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کی بہتری کے لئے یوائین ڈی پی نے تقریباً 4,000 مردوں اور خواتین کو ماگیکٹ میں ماگن دالی مہارتوں پر تربیت فراہم کی۔ تربیت حاصل کرنے والے نصف سے زائد افراد اپنے خاندان کی آمدی بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ (تصویر: یوائین ڈی پی پاکستان / طورسم خان)

19

نقش مکانی کرنے والے اور میزبان کیونٹی کے 30,000 سے زائد افراد نے روزگار کے موقع اور بہتر بینادی سہولیات بالخصوص پانی اور سینی ٹیشن سہولیات سے استفادہ کیا۔

20

23

24

”یو این ڈی پی دنیا بھر کے ممالک کو ذرائع معاش اور روزگار کے موقع پیدا کرنے کی استعداد بہتر بنانے، سماجی تحفظ کے ایسے نظام تشكیل دینے جو خواتین اور کمیونٹیز کو مختلف دھپکوں کا مقابلہ کرنے اور دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنائیں، اور وسائل کو دیر پا انداز میں بروئے کار لانے میں مدد دے رہا ہے۔“

ہیلین کلارک، یو این ڈی پی ایڈمنسٹریٹر



پاکستان

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ  
چوتھی منزل، سیر یاہرنس کمپلکس، خیابان شہروردی  
اسلام آباد، پاکستان

